

مناقب سیدنا علی علیہ السلام



فقیر عینی

نذرانہ

شہنشاہ ولایت کی بارگاہ میں ایک گدائے

بے نوا اپنا نذرانۂ گدایانہ دست بستہ پیش

کرتا ہے

مولیٰ زکرم برمن درویش نگر

عینی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی و نسلم

حدیث۔ وہ کلام ہے جو حضور سرورِ عالم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زبان وحی ترجمان سے نکلا ہو یا وہ فعل مبارک جو خود حضور نے کیا ہو یا کرنے کا حکم دیا ہو یا آپ کے مواجہ میں کیا گیا ہو۔ اور آپ نے پسند فرمایا ہو۔ آپ کے کلام کو حدیث قولی آپ کے فعل کو حدیث فعلی اور تیسری صنف کو حدیث تقریری کہتے ہیں۔ اور لفظ حدیث ان ہر سہ اقسام پر حاوی ہے۔

حدیث یا تو متواتر ہے یا احاد

حدیث متواتر۔ وہ ہے جس کی ہر دور اور ہر زمانہ میں اتنے لوگوں نے روایت کی ہو جس سے اس حدیث کے فی نفسہ اور فی الواقع حدیث ہونے یا اس کے ثابت ہونے میں کسی قسم کا شک وشبہ عقلاً و نقلاً محال ہو۔ متواتر حدیثیں یا تو سرے سے آج ندارد ہیں یا بقول بعض ائمہ حدیث گنتی کے چند ہیں۔ جن کا شمار انگلیوں پر کیا جا سکتا ہے۔

حدیث احاد۔ وہ ہے جس کی روایت اس کثرت سے نہ ہوئی ہو اور ہر زمانہ میں ایک آدھ شخص نے اس کی روایت کی ہو۔ اگر ایسی حدیث احاد کو ہر زمانہ میں تین شخصوں نے روایت کیا ہو تو وہ مشہور کہلاتی ہے اگر دو شخصوں نے روایت کی ہو تو وہ عزیز ہے اور اگر ایک ہی نے ہر زمانہ میں روایت کی ہو تو وہ غریب کے نام سے موسوم ہے۔ اگر حدیث احاد کے سارے راوی صدوق ثقہ اور عدول ہوں تو اس کو مقبول کہتے ہیں اگر راویوں میں یہ بات سرے سے نہ ہو تو وہ مردود ہے۔ احاد مقبول کی تین قسمیں ہیں۔ صحیح

حسن۔ ضعیف۔

حدیث (احاد مقبول) صحیح وہ ہے جس کا ہر راوی ثقہ۔ صدوق و عدول متقی۔ جید الحفظ ہو ان میں سے کسی میں بھی کوئی پوشیدہ یا ظاہری عیب مثل۔ بداعتقادی اختلاط۔ نسیان۔ ہزل۔ بدعت وغیرہ نہ ہو اور ائمہ حدیث کی رائے اس کی نسبت اچھی ہو۔ حدیث صحیح کے بھی کئی درجہ ہیں سب سے عمدہ اور اعلیٰ درجہ صحیح وہ ہے جس کو بخاری و مسلم نے مان لیا ہو۔ دوسرا وہ ہے جس کی صرف بخاری نے روایت کی ہو۔ تیسرا وہ ہے جس کو مسلم نے روایت کیا ہو۔ چوتھا وہ ہے جو بخاری و مسلم کے شروط پر اترے پانچواں وہ جو صرف بخاری کے شرط پر اترے۔ چھٹا وہ جو صرف مسلم کے شرط کے موافق ہو اور ساتواں درجہ حدیث صحیح کا وہ ہے جو اور سارے ائمہ حدیث کے شروط کے موافق رہے اور ان سے کسی ایک نے بھی اس کو صحیح تسلیم کر لیا ہو۔

حسن۔ وہ ہے جو صحیح کے مانند اور مشابہ ہو لیکن اس کے راویوں کی ثقاہت۔ صداقت حفظ و عدالت اس درجہ کی نہ ہو جو حدیث صحیح کی راویوں میں مشروط ہے۔

ضعیف۔ وہ ہے جو صحیح یا حسن کے برعکس ہو یعنی اس کے راویوں میں علامات ضعف مثل سوء حافظہ اختلاط۔ عدم ثقاہت۔ عدم ضبط۔ عدم عدالت یا نسیان۔ فسق۔ جہالت۔ یا بدعت وغیرہ پائے جائیں یا اس حدیث کا کوئی راوی ساقط رہے یا نامعلوم اور مجہول ہے یا حدیث میں نکارت یا شذوذ ہو۔ یہی متن حدیث اگر کسی ثقہ۔ صدوق عدول اور جید الحفظ سے مروی ہو۔ تو اس کو حدیث صحیح کہتے ہیں۔ اور یہی متن اگر غیر ثقہ۔ سئی الحفظ اور غیر عدول سے مروی ہو تو اس کو حدیث ضعیف کہتے ہیں۔ بہت ممکن ہے کہ ایک ہی حدیث ایک طریقہ میں ضعیف اور دوسرے طریق سے صحیح نکل جائے حدیث ضعیف بھی احادیث احاد مقبول کی ہی صنف میں ہے یہ قسم مردود میں داخل ہو سکتی نہیں کما صرح بہ الامام السبکی ومما یوجب ان ینبۃ لہ ان حکم المحدثین بالانکار والاستغراب والضعف قد یکون

بحسب ذلك الطریق فلا یلزم من ذلك رد متن الحدیث بخلاف اطلاق الفقیه ان الحدیث موضوع فانه حکم علی المتن۔ حدیث ضعیف بھی قسم احاد مقبول ہے ہر اس کا متن گو صحیح اور قابل عمل ہے مگر جن لوگوں نے اس کی روایت کی ہے وہ نا قابل اعتماد اور محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں۔ حدیث کا دارو مدار انہی تین صنفوں یعنے صحیح، حسن اور ضعیف پر ہے مگر محدثین نے اور بھی اصطلاحات فن کے لحاظ سے وضع کر رکھے ہیں۔

متّصل۔ وہ ہے جس کے راوی او راسناد حضور سرور عالم صلعم تک متّصل ہوں۔

مُعلّق وہ ہے جس کا کوئی راوی اول سے ہی ساقط ہو۔ ایسے احادیث صحیح بخاری میں بہت ہیں

مرسل وہ ہے جس کا آخرین راوی یعنے صحابی ساقط رہے۔ ایسے احادیث موطاء امام مالک میں اکثر ملتے ہیں۔

مُعضَل۔ وہ ہے جس کے دو راوی ساقط رہیں۔

منقطع۔ وہ ہے جس میں صحابی کا نام نہ رہے۔ مرسل اور منقطع مترادف ہیں۔

مدلس۔ وہ ہے جس میں کسی راوی نے اپنے شیخ کا نام چھپا دیا ہو۔

مضطرب۔ وہ ہے جس کے متن اور سند میں یا ان میں سے کسی ایک میں اختلاف اور نقص ہو۔

مدرج۔ وہ ہے جس میں راوی نے اپنے الفاظ بھی شامل کر دئے ہوں۔

مرفوع۔ وہ حدیث ہے جو حضور ہی کا قول و فعل ہو اور حضور پر اس کی سند ختم ہو

موقوف وہ ہے جو صحابی کا قول و فعل ہو اور اس کے اسناد صحابی پر ختم ہوں۔

مقطوع۔ وہ ہے جو کسی تابعی کا قول و فعل ہو اور اس کی سند تابعی پر ہی ختم ہو جائے۔

متروك۔ وہ حدیث ہے جس کے راویوں میں کسی پر کذب اور دروغ گوئی کی تہمت لگی ہو۔

منکر۔ وہ حدیث ہے جس کے کسی بھی راوی پر وہم اختلاط یا فسق کا الزام لگا ہو۔

موضوع - وہ حدیث ہے جس کے سلسلۂ اسناد میں کوئی راوی جھوٹا ہو یا کوئی واضع حدیث ہو یا
کوئی ایسا شخص ہو جس پر اس کے علاوہ کسی اور وقت میں وضع حدیث کا اتہام لگا ہو یا اس کی عادت
جھوٹ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنے کی ہو یا وہ آپ پر جھوٹھ باندھنے کے الزام
میں سزا پا چکا ہو عیاذاً باللہ۔

فقیر عرض پرداز ہے کہ روایت آسان نہیں۔ جان بوجھکر اگر جھوٹی بات حضور سے منسوب کر دی
گئی تو مَن کذب علیّ متعمداً فلیتبوّا مقعدہ من النار کی وعید کا متوجب ہو رہتا ہے اگر کسی
حدیث کو بلاتحقیق موضوع کہا تو وعید مَن ردّ حدیثاً بلغہ عنّی فانا مخاصمہ یوم القیامۃ
(طبرانی عن سلمان) کا مستحق ہو رہتا ہے۔

ائمہ حدیث نے بڑی مشقتوں اور کاوشوں سے حدیثیں سنیں جمع کیں صحاح اور حسان اور
ضعاف کو الگ کیا اور موضوعات کو علیحدہ کر کے ردّ یات میں جمع کر دیا شکر اللہ سعیہم تابعین میں علقمہ
بن قیس۔ ابو مسلم الخولانی۔ مسروق۔ عبیدۃ بن عمرو۔ عبید بن عمیر۔ اسود
بن یزید۔ کثیر بن مُرۃ۔ کعب الاحبار۔ اسلم۔ سوید بن غفلہ۔ سعید بن المسیّب
ابوادریس الخولانی۔ زر بن حبیش۔ عبد الرحمٰن۔ ابو عبد الرحمٰن السلمی۔ شریح
بن ہانی۔ ابو وائل۔ قیس بن ابی حازم۔ ابو العالیہ۔ عروہ بن الزبیر۔ علی بن الحسین
ابو سلمہ۔ مطرف۔ ابو عثمان النہدی۔ زید بن وہب۔ شعبی۔ حسن البصری۔ ربعی
بن خراش۔ ابراھیم نخعی۔ سعید بن جبیر۔ ابن سیرین۔ مجاہد۔ قاسم
سالم۔ سلیمان۔ عطاء۔ خالد بن معدان۔ ابو بردہ۔ زھری۔ عکرمہ۔ اعرج
میمون۔ نافع وھب بن منبّہ۔ ابو اسحاق۔ عمرو بن دینار۔ قتادہ۔ محمد بن علی
بن الحسین۔ محمد بن المنکدر۔ ابو الزبیر۔ ابو حنیفۃ الامام۔ حمید الطویل۔ اعمش

شعبہ لاکھوں میں گنتی کے یہ چند افراد ہیں۔ ان کے بعد والوں میں امام مالک۔ امام احمد بن حنبل۔ عبد الرزاق۔ سفیان ثوری۔ سفیان بن عینیہ۔ امام بخاری۔ امام مسلم ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ ابن خزیمہ۔ دارمی۔ ابن ابی حاتم۔ ابن حبان۔ ابوجعفر الطحاوی۔ حاکم۔ امام محمد۔ ابن الجارود۔ ابن منصور۔ ابوداؤد الطیالسی۔ ابن السکن۔ ابوالشیخ۔ طبرانی۔ بیہقی۔ ابن مردویہ۔ ابن ابی شیبہ ابن راھویہ۔ حسن بن سفیان۔ وکیع بن الجراح۔ اسماعیلی۔ ابوحفص الکبیر۔ ابن شاھین۔ ابوعوانہ۔ دیلمی۔ ابویعلی۔ ابونعیم۔ ابن سعد۔ شیرازی۔ ابن النجار۔ ابن عساکر۔ عبد بن حمید۔ حارث بن اسامۃ۔ طبری۔ ابن المنذر بغوی۔ ابن قتیبہ منجملہ ہزارہا محدثین صاحب تصانیف کے معدودے چند ہیں۔

انہی محدثین میں ارباب جرح و تعدیل مثل علی بن المدینی و یحیٰ بن معین اور سعید کے ایسے لوگ پیدا ہوئے اور اسماء الرجال کے ذخیرے تصنیف کئے جس کے مطالعہ سے سات لاکھ راویان احادیث کے حالات اور ان کا پایہ روایت میں مبرہن ہو جاتا ہے۔ ان کے بعد والوں میں امام بخاری۔ ابن حبان ابن ابی حاتم اور نسائی نے اس فن میں مزید اضافے اور تحقیقات کئے۔ اس کے بعد والے طبقہ میں چند افراد اس فن جرح میں متشددین کے نام سے مشہور ہو گئے جن میں علامہ ابن جوزی۔ ابن تیمیہ۔ مجد الدین فیروز آبادی۔ صغانی۔ جوزقانی اور شوکانی بہت پیش پیش ہیں۔ چنانچہ علامہ ابن جوزی نے بخاری کے دو مسلم کی دو۔ امام احمد کی ۳۸۔ ابوداؤد کی ۹۔ ترمذی کی ۱۰۔ اور ابن ماجہ کی ۳۰ حدیثوں کو بھی موضوع اور جعلی ٹھیرا دیا۔

ابن تیمیہ نے منہاج السنۃ میں صحاح و حسان کو ضعاف میں اور ضعاف کو موضوعات میں داخل کرتے ہوئے کوئی پس و پیش نہ کیا۔ ۷۰۰ھ ہجری کے بعد امام ذہبی صاحب المیزان

نے بھی اپنے پیش روؤں کا بالکل تتبع کیا بلکہ صوفیا اشاعرہ اور شیعہ راویوں کو کذب تک کہنے میں کوئی تامل نہ کیا حالانکہ نصف کے قریب ہمارے راوی شیعی تھے۔ ابن جوزی کا امام جلال الدین سیوطی نے ابن صلاح اور عراقی نے خوب تعقب کیا ہے اور ابن تیمیہ کا امام سبکی وغیرہ نے اور ذہبی کا سیوطی نے قمع المعارض میں اور محمد بن فضل اللہ نے خلاصۃ العصر میں تعاقب کیا ہے اور یہ ثابت کر دکھایا کہ قادحین کے مجرد طعن اور جرح سے راوی ساقط الاعتبار نہیں ہوتا اور روایت متروک نہیں ہو سکتی ہے۔

چونکہ جرح و تعدیل محض ظن و اجتہاد شخصی پر موقوف ہے۔ اس سے راوی کی ثقاہت و عدم ثقاہت پر یا نفس حدیث کی صحت و عدم صحت پر قطعی بات کہی نہیں جا سکتی اگر کسی محدث نے بنظر اسناد حدیث کو موضوع اور لا اصل لہٗ کہا بھی تو یہ روایت کل محدثین کے عندیہ میں موضوع نہیں کہلاتی ہے وقال السخاوی فی القول البدیع واذا قالوا انہ غیر صحیح فلیس ذلک قطعا بانہٗ کذبٌ فی الامر وقال ابن حیران لفظ لا یثبت لا یثبت الوضع فان الثابت یشمل الصحیح فقط والضعیف دونہ گو کسی حدیث کے کسی راوی کو کسی نے وضاع وکذاب کہا بھی تو یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ اس نے اس خاص حدیث کو وضع کیا ہے۔ یہ ثابت نہیں ہو تو پھر اس خاص روایت کو محض اس وجہ سے کہ اس کے راویوں میں ایک وضاع بھی ہے کیونکر موضوع کہدیا جا سکتا ہے ہاں صرف ایک احتمال ہی رہ جاتا ہے۔ کما صرح بہ العسقلانی فی النکت وقال النسائی لا یترک الرجل عندی حتی یجتمع الجمیع علیٰ ترکہ یعنی جب تک کل محدثین کسی راوی کو متروک نہ کہیں وہ متروک نہیں ہو سکتا اور اس کی روایت موضوع نہیں کہی جا سکتی۔

اگر کسی نے وضع حدیث کا پیشہ ہی کر لیا اور اقرار بھی اس کا علی رؤس الاشہاد کر چکا

ہوتو البتہ اس کی ہر روایت اس وقت موضوع کہی جا سکتی ہے جبکہ سارے محدثین نے اس کے وضع ہونے کو مان لیا ہے۔ کما صرح بہ السیوطی فی التدریب۔

اگر نفس حدیث میں اسقام یا علتیں و رکاکت لفظی و معنوی غرابت محاورہ۔ نکارت اور شذوذ ہوں بھی تو بلا تاویل وہ متروک ہو نہیں سکتی کما قال السیوطی فی التدریب عن الخطیب ان من جملۃ الدلائل الوضع ان یکون مخالفاً للعقل بحیث لا یقبل التاویل ویلحقہ ما یدفعہ الحس والمشاھدۃ او ما یکون مدافعاً لدلالۃ الکتاب او السنۃ المتواترۃ او الاجماع القطعی اما المعارضۃ مع امکان الجمع فلا اقول ایاک والاستھانۃ۔

ذراسی عبادت پر بہت سا ثواب کا دیا جانا اور بہت سے شواہد کے امکان کے بعد بھی حدیث کا ایک ہی شخص سے مروی ہونا حدیث کو موضوعات میں داخل نہیں کرتا کیونکہ کسی محدث نے بھی یہ دعویٰ نہیں کیا کہ ساری حدیثیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ضبط تحریر یا قید حافظہ میں آگئیں ابن جوزی نے لکھا ہے کہ ایک لاکھ متون حدیث کے ضبط کئے گئے ہیں مگر اس کے برخلاف ہم دیکھتے ہیں کہ اکیلے امام بخاری نے ایک لاکھ صحیح حدیثیں حفظ کی تھیں اور ان کے استاد امام احمد بن حنبل کو ساڑھے سات لاکھ حدیثیں ازبر تھیں۔ احمد بن فرات نے سات لاکھ حدیثوں کی سماعت کی تھی جن میں ایک بھی موضوع حدیث نہ تھی۔ امام ابو عسال نے قراۃ القرآن کی صرف پچاس ہزار حدیثیں حفظ کیں اور ابوداؤد الطیالسی نے چالیس ہزار صحاح یاد کئے تھے اور امام ابو حنیفہ کے پاس کئی صندوق اجزاء حدیث کے تھے۔ اسی وجہ سے ہم کہتے ہیں۔ کسی منفرد روایت کی سماعت پر کوئی بھی انہ لیس بحدیث کا فیصلہ جاری نہیں کر سکتا یا یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ مسانید و معاجم اور صحاح مشہورہ کی حدیثیں ہی حدیثیں ہیں ان کے باہر حدیثیں نہیں قال ابن تیمیۃ الحرانی فی الرفع

الملام فلا یجوز ان یدعی انحصار احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی دواوین معینۃ۔ رہا یہ امر کہ ذرا ذرا سی بات پر بڑے بڑے اجر کا ملنا یہ تو احادیث صحیحہ مشہورہ اور آیات قرآنی سے بھی ثابت ہے۔

کسی کی بہت سی تعریف یا کسی کے مافوق البشری افعال کے وجود سے بھی حدیث پایۂ اعتبار اور صداقت سے نہیں گرتی ہے۔ کیونکہ قرآن نے بھی کئی جگہ ایسا ذکر کیا ہے۔

کسی محدث کے انکار سے کوئی حدیث موضوع اور متروک ہو نہیں سکتی کیونکہ بہت ممکن ہے کہ کسی اور نے اس کو حدیث تسلیم کر لیا ہو یا کسی جلیل القدر ولی اللہ نے اس کو حدیث رسول اللہ مان لیا ہو۔ اولیاء اللہ کی روایتیں بھی محدثین کے عندیہ میں قابل تسلیم ہیں اور بیہقی و مسلم و دیلمی نے خواب میں یا بیداری میں اولیاء اللہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سننا اور حدیث کی صحت کروانا جائز رکھا ہے پس کسی شخص کے کسی حدیث کو موضوع یا متروک کہنے سے وہ حدیث قطعاً موضوع یا متروک متصور ہو نہیں سکتی جب تک کہ کل محدثین کے اقوال اس کے متعلق نہ معلوم ہو لیں خصوصاً دارقطنی۔ ابن جوزی ابن تیمیہ اور ذہبی کا کسی حدیث کو موضوع کہنا ائمہ حدیث کے عندیہ میں حجت نہیں۔

فقیر نے اس کتاب کی تدوین کے وقت اس کی بڑی کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی قطعی موضوع حدیث داخل نہ ہونے۔ جہاں تک ممکن ہوا صحاح۔ حسان اور ایسے ضعاف کو اس میں داخل کیا ہے جو کسی متشدد یا متعصب کے سوا باقی اوروں کے عندیہ میں وہ درجۂ ضعف تک نہیں پہنچ سکتی ہیں۔ اور بعض ایسی بھی ضعیف سے ضعیف ہی روایتوں کو اس لئے رکھا ہے کہ محدثین کے پاس ضعاف سے بھی استنباط اور ان پر عمل جائز ہے۔ چنانچہ امام شمس الدین سخاوی نے فتح المغیث میں امام محی الدین النووی سے نقل کی ہے ان المحدثین یجوز العمل بالضعاف۔ کیونکہ حدیث ضعیف کے

معنی یہی ہیں کہ حدیث کا متن تو صحیح ہے مگر سلسلہ رواۃ حدیث میں کسی راوی کا ضعیف ہونا منقول ہے نیز صنف صعاف - چونکہ حدیث احاد مقبول کی قسم ہے لہذا حدیث ضعیف بھی فضائل اعمال اور مناقب میں قابل قبول ہے قال الامام ابو بکر البیھقی فی المدخل قال ابن مھدی اذ روینا عن النبیؐ فی الحلال والحرام والاحکام شددنا فی الاسانید وانتقدنا فی الرجال واذا روینا فی الفضائل والثواب والعقاب سھلنا فی الاسانید و تسامحنا فی الرجال (فتح المغیث ص۱۲۰) یہی وجہ ہے کہ ائمہ حدیث کے اساطین مثل امام نسائی امام احمد ابن حنبل - ابو جعفر طحاوی - حاکم - بزاز - حافظ ابو نعیم - طبرانی ابو یعلی - ابن ابی شیبہ - فیروز الدیلمی - خطیب بغدادی - حافظ ابن عساکر - ابن خزیمہ وغیرھم نے مناقب اور فضائل میں تنقید نرم کر دی اور اس میں صحاح وحسان کے علاوہ ضعاف کو بھی قبول کر لیا کیونکہ یہ تینوں بھی حدیث احاد مقبول کے اصناف ہیں -

سیدنا و امامنا امیر المومنین ابو الحسن علی بن ابی طالب علیہ السلام کے مناقب اور فضائل حضور سرور عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اتنے منقول ہیں کہ اساطین ائمہ حدیث مثل امام احمد بن حنبل اور نسائی وغیرہم نے علیحدہ کتابیں آپ کے مناقب میں تصنیف کی ہیں - چنانچہ امام احمد بن حنبل نے المناقب اور نسائی نے الخصائص امام ابو نعیم نے الحلیہ دار قطنی نے المناقب المسمّٰی بمسند فاطمہ - ابن مردویہ نے المناقب - طبری نے ذخایر العقبیٰ خوارزمی نے مناقب علی حموینی نے فرائد السمطین - ابن المغازلی نے المناقب - بزاز نے فضائل اھل بیت نطنزی نے خصائص - سبط ابن جوزی نے خواص الاُمّۃ - ابو نعیم نے ما نزل فی علی بن ابیطالب - جزری نے اسنی المطالب حاکم نے فضائل فاطمہ - یوسف الکنجی نے کفایۃ الطالب - زرندی نے معارج

الوصول امام ذہبی نے فتح المطالب مناوی نے کتاب الصفوۃ سیوطی نے قول الجلی۔ ابن شاذان نے اسنی المطالب۔ سیوطی نے کشف اللبس۔ سخاوی نے مزیل اللبس وغیرھم تصنیف کئے ہیں۔

قال الامام اھل السنۃ امیر المؤمنین فی الحدیث احمد بن حنبل لم یُرد فی فضائل احدٍ من الصحابۃ با الاسانید الحسان ما ورد فی فضائل علی ابن ابیطالب۔ یعنی امام احمد بن حنبل فرمایا کرتے تھے کہ حضرت علی کے فضائل میں اسانید حسان کے ساتھ جتنی حدیثیں آئی ہیں اتنی کسی اور صحابی کے شان میں نہیں آئیں۔ یہی بات امام نسائی۔ ابو علی النیاپوری اور حاکم اور ابن عبد البر نے بھی لکھی ہے (حاکم عن احمد ابن حنبل) اور خاتم المحدثین شاہ ولی اللہ نے ازالۃ الخفا میں لکھا ہے واحادیث دیگر متضمن بیان سائر فضائل وے کرم اللہ تعالیٰ وجہ زیادہ است از آنکہ احصائے آن در مقدور آید اخرج الحاکم عن احمد بن حنبل قال ما جاء لاحدٍ من اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من الفضائل ما جاءَ لعلیٰ بن ابیطالب رضی اللہُ عنہ۔ انتھیٰ کلامہ۔ وقال ابن حجر فی الصواعق الفصل الثامن فی فضائلہ رضی اللہ عنہ وکرم اللہ وجھہ وھی کثیرۃٌ عظیمۃٌ شہیرۃٌ حتّٰی قال احمد ما جاء لاحد من الفضائل ما جاء لعلی وقال اسماعیل القاضی والنّسائی وابو علی النیسابوری لم یرد فی حق احد من الصحابۃ با الاسانید الحسّان اکثر ما جآءَ فی علی الخ۔

قد اشتھر بین الناس انہ لیس فی کتب اھل السُنّۃ فضائل اٰل عباء ومناقب سیدنا المرتضیٰ امام الھدیٰ حتّٰی سمعت ھذ المقال بافواہ بعض الرجال فاملاء قلبی بفرط الملال وجرحہٗ کا السنان فی البال قلت سبحان اللہ

هٰذا بهتانٌ عظیم وبا الله الّذی خلق البرایا فضایل سیّدنا علیؓ ن المرتضیٰ ومناقب وصیّ المصطفیٰ فی کُتُبنا لا تعُد ولا تحصیٰ اَردتُ ان اُولّفِ رسالة مشتملة علی الاحادیث الوارِدة فی فضائل سید نا ومولٰنا علی المرتضیٰ لیکشف الغطاء عن عینی المعترضة فاستخرجت من الصحاح والحسان والضعاف وغیرها من الکتب والدّواوین الحدیثیة واعرضت عن الموضوعات المطروحة فلیس علی الناقِل الا تصحیح النقل فمن کان فی قلبه ریب فعلیه الرُّجوع الی الکتُب المذکورة لیعرف منزلته علیه السلام واٰل محمّد صلی الله علیه وسلم۔

فی فصل الخطاب حدثنا عبدالله عن محُمّد بن عبید بن خالد قال حدثنا محمد بن عثمان البصری قال حدثنا محمد بن الفضل عن محمد بن سعید ابی طیبه عن المقداد بن الاسود قال سمعت رسول الله علیه وسلم یقول معرفةُ اٰل محمد براۃٌ من النّار وحبُّ اٰل محمّد جواز علی الصراط والولاۃ لِاٰل محُمّدٍ امانٌ من العذاب۔

اللّهمّ انی اعرف منزلتهم اللّهم انکَ تعلم ان قلبی بولایتهم مشحونٌ ومو الاتهم فی قلبی مکنونٌ فاجعل مودّتی لهم یوم القیامة سببًا لمغفرتی من العذاب بفضلكَ وبکرمك یا منّان اٰمین یا رب العٰلمین

عینی

بسم الله الرحمن الرحيم

١ - إنّ النبي صلّى الله عليه وسلم صلّى الظهر بالصهباء ثم ارسل عليًّا عليه السّلام في حاجةٍ فرجع وقد صلّى النبي صلّى الله عليه وسلم العصر فوضع رأسه في حجر عليٍّ فلم يحرّكه حتّى غابت الشمس فقال النبيّ صلّى الله عليه و سلم اللّهم انّ عبدك عليًّا احتبس بنفسه على نبيّك فردّ عليه شرقها قالت اسماء فطلعت الشمس حتّى وقعت على الجبال وعلى الارض ثم قام عليٌّ فتوضاء وصلى العصر ثم غابت وذلك في الصهباء (رواه الطحاوي عن اسماء بنت عميسؓ في مشكلاته وروى الطبراني وابن ابي شيبه والبيهقي وابن شاهين وابن مردويه عن اسماء بنت عميسؓ وروى الخطيب والشاذان وابن مردويه والعقيلي عن سيدنا علي ابن ابي طالب وابن مردويه وَالشّاذان عن ابي هريرهؓ والبيهقي عن جابر بن عبد الله وَالشيرازي عن اُمّ هانیؓ وابن مردویه عن سیدنا الحسینؑ وابی هریرهؓ وجابرؓ وابی سعیدؓ الخدری)۔

٢ - انّ عليًّا حمل الباب يوم خيبر حتّى صعد المسلمون ففتحوها وانه جرب فلم يحمله اربعون رجلاً (رواه ابن ابي شيبه في مصنفه عن جابر بن سمرهؓ و البيهقي والحاكم عن جابر وابن اسحاق عن ابي رافعؓ)

٣ - اتاني جبرئيل وقال يا محمد ان الله تعالیٰ يحبّ عليًّا فسجدتُ (رواه

ابن عدی عن ابی ھُریرۃؓ ۔

۴۔ اتدرون ما قالت النخلۃ قلنا اللّٰہ ورسولہ اعلم قال صاحت ھذا محمدؐ رسول اللّٰہ ووصیہ علی ابن ابیطالبؑ (رواہ الصبحانی وابوزکریا عن سیدنا ابی بکر الصدیقؓ)۔

۵۔ اجانا النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قضاء علیؑ۔ (رواہ الامام احمد بن حنبل عن ابی سعیدؓ وعن علیؓ)۔

۶۔ اجلس یا اباتراب۔ (بخاری واحمد عن ابی حازمؓ)۔

۷۔ احبّوا علیًّا واحبّوا اھل بیتی من ابغض احدا من اھل البیت فقد حرّم علیہ شفاعتی۔ (امام احمد عن انسؓ)۔

۸۔ الحق مع علیؑ۔ (ابویعلی والضیاء فی مختارہ عن ابی سعید الخدریؓ)۔

۹۔ الحق مع ذا۔ (ابن مردویہ عن عبد الرحمٰن بن سعیدؓ)۔

۱۰۔ الحق مع علیؑ یزول معہ حیث ما زال۔ (ابن مردویہ عن عایشۃؓ)۔

۱۱۔ الحق مع علیؑ وعلیؑ مع الحق۔ (ابن مردویہ عن ابی یسیرؓ الانصاری وام المومنین عایشۃؓ

۱۲۔ اخی ووزیری ووصیّی وخیر من اخلف بعدی علی ابن ابیطالب۔ (ابن مردویہ عن انسؓ)

۱۳۔ ادعوالی سیّد العرب۔ (حاکم عن عایشۃؓ وجابرؓ وابونعیم عن سیدنا الحسنؓ والدارقطنی عن ابن عباسؓ)۔

۱۴۔ ادعوالی اخی فدعوا علیا فسترہٗ بثوب واکبّ علیہ وعلمہ الف باب العلوم (ابن عدی عن ابن عمرؓ والدارقطنی عن عائشہؓ)۔

۱۵۔ اذا دخلت امّہ علی ھبل تسجد لہ وھی حاملۃٌ بہ علا بطنھا فیمنعھا

مِنَ السُّجود فسُمّی علیًّا۔ (سبط ابن جوزی فی الخواص الائمۃ عن ابن عباسؓ)

۱۶۔ اذا رأیت الرجل لایحبُّ علیؑ فاعلم انّ اصلہ یھودیٌ۔ (محب الطبری عن شریک بن عبداللہ)۔

۱۷۔ اذا آذیت علیًّا آذیتہ (رسول اللہ) صلی اللہ علیہ وسلم۔ (امام احمد عن سیدنا عمرؓ)

۱۸۔ الصّدیقون ثلاثۃ حزقیل مومن آل فرعون وحبیب النجار مومن آل یاسین وعلی ابن ابی طالب وھو افضلھما۔ (الطبرانی عن ابن مسعودؓ والامام احمد والدار قطنی والطبری والدیلمی وابونعیم عن ابی لیلیٰؓ وابن عباسؓ)

۱۹۔ اعلمھم بما انزل اللہ علیَّ علیؑ ابن ابیطالب۔ (طیالسی عن انسؓ)۔

۲۰۔ اعلم امّتی من بعدی علی ابن ابیطالب۔ (دیلمی عن سلمان الفارسیؓ)۔

۲۱۔ افرض اھل المدینۃ واقضاھم علیؑ (ابن عساکر عن ابن مسعودؓ)۔

۲۲۔ اقضیٰ اُمّتی علیؑ۔ (طبرانی فی الصغیر عن جابرؓ والبغوی عن انسؓ والخوارزمی عن ابی سعیدؓ۔

۲۳۔ اقضاکم علیؑ۔ (احمد والترمذی عن ابی ھریرہؓ)

۲۴۔ اقبل علیؑ یومًا فقال النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم ھذا سیّد المسلمین۔ (دار قطنی عن انسؓ)۔

۲۵۔ الزموا علیًّا فانہ الفاروق بینَ الحق والباطل۔ (ابن عبدالبر والدیلمی عن ابی لیلیٰ)

۲۶۔ اَلآن یدخل سید المسلمین وامیر المومنین وخیر الوصیّینَ اذ دخل علیؑ۔ (ابن مردویہ والدیلمی عن انسؓ)۔

۲۷۔ التزمہ النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم وقبّلہ وھو یقول بابی انت الوحید الشھید

٢٨- الا تستخلف علیّاً والّذی لا اِلٰه غیرہ لو بایعتموہ و اطعتموہ ادخلکم الجنّة۔ (طبرانی عن عبد اللہ بن مسعودؓ)۔

٢٩- اللّٰھمّ ما اعرف انّ لک عبداً من ھٰذہ الامّة عبدک قبلی غیر نبیّک)۔ (احمد عن علیؓ)۔

٣٠- الا اِنّ ھذا المسجد لا یحلّ لجُنُبٍ ولا حائض الا النّبی و ازواجه و علیا و فاطمة (بیھقی عن اُمّ سَلمہؓ)

٣١- اللّٰھمّ ھؤلاء اھلی قال لعلیؓ و فاطمة والحسن والحسین۔ (مسلم عن سعدؓ)۔

٣٢- اللّٰھمّ ھٰؤلاء اھل بیتی۔ (نسائی عن سعد و الطبرانی عن ام سلمہؓ

٣٣- اللّٰھمّ ھؤلاء اھلی و اھل بیتی۔ (مسلم و الحاکم عن سعدؓ و الطبرانی عن ام سلمہ

٣٤- اَلَسْتُ اولیٰ بکل مومن و مومنةٍ من نفسه قالو بلیٰ فقال ھذا ولیّ من انا مولاہ (ابن ماجه عن البراءؓ)۔

٣٥- الا ترضیٰ ان تکون منی بمنزلة ھارون من موسیٰ غیر انّه لا نبیَّ بعدی۔ (احمد ابن ماجه عن سعدؓ و البخاری و مسلم عن سعدؓ و احمد و البزاز عن ابی سعیدؓ)

٣٦- اللّٰھمّ اشھد قد بلغت ھذا اخی و ابن عمّی و صھری و ابو ولدی اللّٰھمّ کَبَّ من عاداہ فی النّار۔ ابن النجار عن انسؓ)۔

٣٧- اللّٰھمّ ائتنی باحبّ خلق الیک یاکل معی ھذا الطیر فجاء علی و اکل معه۔ (رواہ ابونعیم عن انسؓ و احمد و الترمذی و النّسائی و الحاکم عن انسؓ و احمد و الطبرانی عن سفینةؓ و النّسائی عن عمرانؓ و سعدؓ و ابن النجار و الطبرانی عن ابن

عباسؓ وعن انسؓ وقال الحاکم روی اکثر من ثلاثین عن انسؓ)۔

۴۰۔ اللّٰھمّ لا تمتنی حتی ترینی علیاً۔ (ترمذی عن امّ عطیہؓ۔

۴۱۔ اللّٰھمّ انصر من نصرہ واخذل من خذلہ۔ (احمد عن البراءؓ والطبرانی عن ابن عمرؓ)۔

۴۲۔ اللّٰھم احب من احبّہ وابغض من ابغضہ۔ (احمد عن البراءؓ)۔

۴۳۔ اللّٰھُمّ اھد قلبہ وثبت لسانہ۔ (احمد وابوداود والترمذی وابن ماجہ عن ابی البحتری والنسائی عن علیؑ)۔

۴۴۔ اللّٰھم وال من والاہ وعاد من عاداہ۔ (حاکم واحمد عن ابی الطفیلؓ والحاکم والترمذی عن زید بن ارقمؓ)۔

۴۵۔ اللّٰھمّ انہٗ کان فی طاعتک وطاعۃ رسولک فاردد علیہ الشمس قالت فرأیتھا غربت ثم رأیتھا طلعت بعد ما غربت۔ (طحاوی والطبرانی عن اسماء بنت عمیسؓ)

۴۶۔ امرنا النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان نسلم علی علیؑ ابن ابیطالب بیا امیر المومنین ورحمۃ اللّٰہ وبرکاتہٗ۔ (ابن مردویہ عن سالم مولیٰ حذیفۃ بن الیمانؓ)

۴۷۔ المنذر والھاد رجل من بنی ھاشم۔ (احمد عن علیؑ)۔

۴۸۔ المنذر والھاد علی ابن ابیطالب۔ (ضیاء فی المختارۃ عن ابن عباسؓ)۔

۴۹۔ المنذر رسول اللّٰہ وانا الھادی۔ (حاکم عن علیؑ)۔

۵۰۔ امرت ان اُبلّغہ انا او رجلٌ من اھل بیتی۔ (نسائی عن علیؓ)۔

۵۱۔ امرت اَنْ لا ابلغہ (سورۃ البرأۃ) الا انا او رجل منّی۔ (احمد عن

سیدنا ابی بکر الصدیق رضؓ ۔

۵۲ - امرنی اَنْ اضحّٰی عنہ فانا اضحی عنہ ابدًا ۔ (ترمذی و ابوداؤد عن حنشؓ واحمد والحاکم عن علیؓ) ۔

۵۳ - اَمَرَ بِسَدِّ الابواب الّا باب علیؓ ۔ (رواہ النسائی عن سعدؓ و زید بن ارقمؓ وابن عباسؓ واحمد عن ابن عباسؓ والطبرانی عن جابر بن سمرۃؓ واحمد عن سعدؓ والطبرانی عن ناصحؓ)

۵۴ - اما ترضیٰ ان اکون اخاک ۔ (ابن عبد البر عن ابن عمرؓ) ۔

۵۵ - انزلت آیۃ التطہیر فی خمسۃ انا وعلی وفاطمۃ والحسنؓ والحسینؓ (امام احمد بن حنبل عن ابی سعید الخدریؓ) ۔

۵۶ - النظر الیٰ علیؓ عبادۃؓ + رواہ الطبرانی والحاکم والشیرازی عن ابن مسعودؓ والدارقطنی عن جابرؓ وابن عدی عن انسؓ وثوبانؓ والجندی عن عائشۃؓ والحاکم عن عمرانؓ وابن مردویہ عن ابی سعیدؓ وعمرانؓ وابونعیم عن عائشۃؓ قال السیوطی حدثہ کثیر من الصحابۃ)

۵۷ - النظر الی وجہ علی عبادۃؓ ۔ (رواہ الخطیب والدیلمی عن ابی ھریرۃؓ والطبرانیؓ وابونعیم والحاکم عن ابن مسعودؓ والطبرانی والحاکم عن عمران بن حصینؓ وابن عساکر والحاکم عن ابن عباسؓ والطبری عن جابرؓ والحاکم وابن عساکر عن ابی بکر الصدیقؓ والخطیب عن عثمانؓ) ۔

۵۸ - ان علیاً مع الحق والحق معہ لن یزولا حتّٰی یردا علی الحوض ۔ (ابن مردویہ عن ابی ذرؓ

۵۹ - اِنَّ القرآن انزل علی سبعۃ احرف مامنہا حرف الا لہ ظھر وبطن وان علیاً

عندہٗ منه علم الظاهر وعلم الباطن ۔(ابونعیم فی الحلیه ص۶۵ عن عبد الله بن مسعودؓ)

۶۰۔ ان الحق معك وعلى لسانك وفي قلبك وبين عينيك (الخوارزمی عن علیؓ)

۶۱۔ ان ابابکر وعمر دخلا علی علیؑ وقال السلام علیك یا امیر المؤمنین ورحمة الله وبرکاته (ابن مردویه عن سالم مولی علیؑ)۔

۶۲۔ ان تؤمروا علیاً ولا اراکم فاعلین تجدوه هادیاً مهدیاً یاخذ بکم الطریق المستقیم ۔ (احمد عن علیؑ وابونعیم فی الحلیه عن سیدنا علیؓ وحذیفةؓ بن الیمان)۔

۶۳۔ ان لك فی الجنة قصراً وانك ذو قرنیها ۔ (احمد والنسائی عن علیؑ)

۶۴۔ انّ علیاً رایة الهدی وامام الاولیاء ونور من اطاعنی ۔ (ابونعیم عن ابی برزةؓ)

۶۵۔ ان فاطمة وعلیاً والحسن والحسین فی حضرة القدس فی قبة بیضاء سقفها عرش الله ۔ (ابن عساکر عن ابن عمرؓ)

۶۶۔ ان هٰذا اوّل من اٰمن بی واوّل من یصافحنی یوم القیامة ۔ (الطبرانی عن سلمانؓ وابی ذرؓ والبزار عن ابی ذرؓ والعقیلی عن حذیفة والبراءؓ)

۶۷۔ ان وصیی ووارثی یقضی دینی وینجز موعدی وخیر من اخلف بعدی ۔ (الامام احمد عن سلمانؓ)۔

۶۸۔ ان هٰذا الصدّیق الاکبر والفاروق هٰذه الاُمّة ۔ (الطبرانی عن سلمانؓ وابی ذرؓ)

۶۹۔ ان الملائکة صلّت علیّ وعلی علی ابن ابیطالب ۔ (النسائی عن علیؓ وابن عساکر عن ابی ذرؓ)

۷۰۔ انّ اوّل من یدخل الجنة انا وعلی وفاطمة والحسن والحسین ۔ (الترمذی عن علیؑ)۔

۷۱۔ ان علیًّا اسبق بالهجرة۔ (الترمذی والطبرانی عن اسامةؓ)۔

۷۲۔ ان علیًّا منی وانا منه وهو ولیّ کل مومن بعدی۔ (الحاکم والطیالسی و الترمذی عن عمرانؓ)۔

۷۳۔ انّ الجنة تشتاق الیٰ ثلاثة علیؓ وعمّارؓ وسلمانؓ۔ (الحاکم والترمذی عن انسؓ)

۷۴۔ ان الله خلقنی وعلیًّا من شجرة واحدة فانا اصلها وعلیؑ فرعها۔ (الطبرانی عن ابی امامةؓ والخطیب عن علیؑ)۔

۷۵۔ ان ولّوا علیًّا فتجدوهُ هادیًا مهدیا۔ (الامام عبدالرزاق شیخ البخاری فی جامعه عن حذیفةؓ۔)

۷۶۔ ان استخلف علیا علیکم خلیفةً فتعصوه وینزل العذاب وان تغلوه تجدوه هادیا مهدیا۔ (البزاز والحاکم عن حذیفهؓ)۔

۷۷۔ ان وصییٔ ووارثی علی۔ (ابونعیم والحاکم عن بریدهؓ)۔

۷۸۔ ان علیا وصیّ ووارثی۔ (الدیلمی والحاکم والعقیلی عن بریدةؓ وسلمانؓ)

۷۹۔ انّ السّعید کُلّ السّعید حق السعید من احبّ علیًّا فی حیاته وبعد موته (الامام احمد عن فاطمة الزّهراء علیها السلام)۔

۸۰۔ ان ابن اخی هذا اخبرنی انّ ربّه ربّ السّماء والارض امره بهذا الدین الّذی هو علیه والله ما علی الارض علی هذا الدین احدٌ غیرهؤلاء الثلٰثة محمّد وعلی وخدیجة۔ (روه البخاری فی التاریخ والحاکم واحمد عن عفیف الکندی والطبرانی واحمد عن ابن مسعودؓ)۔

۸۱۔ ان علیًّا حمل باب خیبر۔ (ابوبکر ابن ابی شیبة عن جابرؓ بن سمرة والحاکم عن جابرؓ)

۸۲- ان علیا ولیکم بعدی فاحب علیا فانہ یفعل ما یومر۔ (الحاکم والضیاء عن ابن عباسؓ والدیلمی عن بریدہؓ وابی ذر و علیؓ)۔

۸۳- ان اللہ اوحی فی علی انہ امام المتقین۔ (الدیلمی عن جابرؓ وابن مردویہ وابن قانع عن سعدؓ بن زرارۃ)

۸۴- ان اللہ اوحی الیّ ان علیا سید المومنین و امام المتقین و قائد غر المحجلین۔ (الحاکم والبزاز وابونعیم وابن ابی شیبہ عن سعد بن زرارۃؓ)۔

۸۵- ان قصر علیؓ ما بین قصری و قصر ابراھیم فی الجنۃ۔ (الحاکم وابن ماجہ عن حذیفۃؓ)۔

۸۶- ان اللہ جعل ذریتی فی صلب علیؓ۔ (الطبرانی عن جابر والخطیب عن ابن عباسؓ)۔

۸۷- ان اللہ اطلع علی اھل الارض فاختار ابوکِ وبعلکِ (یا فاطمۃ)۔ النسائی عن بریدہؓ والحاکم والطبرانی والخطیب عن ابی ھریرہؓ والطبرانی و الحاکم عن ابن عباسؓ)۔

۸۸- ان اللہ یثبت لسانک ویھدی قلبک۔ (احمد وابوداؤد والطیالسی عن علیؓ

۸۹- ان اللہ مولائی وانا ولی کل مومن ثم اخذ بید علیؓ فقال من کنت مولاہ فھذا مولاہ۔ (الحاکم عن زیدؓ بن ارقم)۔

۹۰- ان اللہ امرنی بحب اربعۃ واخبرنی انہ یحبھم قلنا من ھم فقال الا ان علیاً منھم۔ (ابن ماجۃ والترمذی وابویعلی والحاکم عن بریدۃؓ)۔

۹۱- ان اللہ حرم الجنۃ علی من ظلم اھل بیتی او قاتلھما واعان علیھم

اوسَبَّهم۔ (محب الطبری من علیؓ)۔

۹۲-ان اللہ سیھدی قلبك و یثبت لسانك۔ (رواہ الامام احمد والنسائی عن سیدنا علیؓ)

۹۳-ان اللہ خلقنی وعلیا من شجرۃ واحدۃ انا اصلھا وعلی فرعھا (رواہ الطبرانی عن ابی امامہؓ والخطیب عن سیدنا علیؓ)

۹۴-ان اللہ قد باھی بکم وغفر لکم عامۃ ولعلی خاصۃً۔ (الامام احمد عن فاطمۃ الزھراءؓ والدیلمی عن ابن عمرؓ)۔

۹۵-اِنّ اللہ یباھی بِعلیؓ کل یومٍ الملائکۃ المقربین (الدیلمی عن جابر)۔

۹۶-انّ اللہ امرنی ان ازوج فاطمۃ من علیؓ۔ (الطبرانی عن ابن مسعودؓ)۔

۹۷-ان اللہ عھد الیّ فی علیؓ انہ رایۃ الھُدیٰ ومنار الایمان و امام الاولیاء۔ (ابن مردویہ عن انسؓ)۔

۹۸-انی احبُّ لك ما احب لنفسی و اکرہ لك ما اکرہ لنفسی۔ (الترمذی احمد والطیالسی عن علیؓ)۔

۹۹-انہ یمنع المطر عن ھذہ الامۃ ببغضھم علیؓ۔ (الدیلمی عن ابن عباسؓ)

۱۰۰-انکم لاتفعلوہ وان تفعلوہ تجدوہ ھادیا مھدیا یسلك بکم الطریق المستقیم۔ (الحاکم عن حذیفہؓ)

۱۰۱-انّ زوجكِ اقدم امتی اسلامًا واکثرھم علمًا واعظمھم حلمًا۔ (احمد والطبرانی عن معقل بن یسارؓ والدارقطنی والخوارزمی عن ابی سعیدؓ)

۱۰۲-انکم لتذکرون رجلاً کانَ یسمع وطء جبرئیل فوق بیتہ۔ (احمد عن ابن عباسؓ)

۱۰۳۔ انی وایاکِ وھٰذین وھذا الرّاقد یوم القیامۃ فی مکان واحد قال لفاطمۃ (احمد وابو داؤد والطیالسی عن علیؓ)۔

۱۰۴۔ انّی وانت وھٰذا النائم وھما لفی مکان واحد یوم القیامۃ۔ (الحاکم عن ابی سعیدؓ)۔

۱۰۵۔ انہ سید المسلمین وولیُّ المتقین وقائد غرّ المحجلین۔ (البزاز وابن نجار والحاکم عن عبد اللہ بن سعدؓ بن زرارۃ)۔

۱۰۶۔ انّک تقاتل علیٰ تاویل القرآن کما قاتلت علیٰ تنزیلہ۔ (احمد والحاکم عن ام سلمۃؓ والنسائی والحاکم عن ابی سعیدؓ)۔

۱۰۷۔ انی دافع اللواء غداً الیٰ رجل یحبّہ اللہ ورسولہ۔ (احمد عن بریدہؓ والطبرانی عن ابن عمرؓ والبزاز عن ابن عباسؓ)۔

۱۰۸۔ اِنّما امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیّاً ان یقراء سورۃ البراۃ دون غیرہ۔ (النسائی واحمد عن علیؓ وانسؓ)۔

۱۰۹۔ انّھم سمعوا تکبیراً من السّماء فی تلک الیوم وقائلا یقول لاسیف الّا ذوالفقار ولا فتیٰ الّا علیؓ۔ (احمد عن بریدہؓ وابن عدی عن ابی رافعؓ والقسطلانی والطبری والسیوطی عن الامام باقرؒ)۔

۱۱۰۔ انی افترضت محبّۃ علیؑ علیٰ امتی۔ (الدیلمی عن جابرؓ)۔

۱۱۱۔ انہ لایحبنی الا مومن ولا یبغضنی الا منافق۔ (ابن ماجہ ومسلم عن زرؓ بن الحبش والنسائی عن علیؓ)۔

۱۱۲۔ انّک اول المومنین اسلاماً واول المومنین معی ایماناً واعلمھم باللہ

واعظمھم عند اللہ۔ (احمد عن سیدنا عمرؓ)۔

۱۱۳۔ انہ لایحبك الا مومن ولا یبغضك الا منافق۔ (احمد عن علیؓ والترمذی عن ام سلمہؓ)۔

۱۱۴۔ انك ستقدم علی اللہ وشیعتك راضین مرضین۔ (ابن مردویہ و ابونعیم والدیلمی عن ابن عباس والطبرانی عن سیدنا علیؓ)۔

۱۱۵۔ انك مومّر مستخلف۔ (الطبرانی عن جابر بن سمرہ)۔

۱۱۶۔ انا دار الحکمۃ وعلیؓ بابھا۔ (الترمذی وابونعیم وابن مردویہ عن ابی سعید

۱۱۷۔ انا مدینۃ العلم وعلیؓ بابھا۔ (رواہ عبد الرزاق والحاکم والمغازلی والبزار والطبرانی فی الاوسط وابن شاھین وابن عدی والخطیب عن جابرؓ۔ رواہ الترمذی وابن جریر واحمد بن حنبل والحاکم وابن شاذان وابن مردویہ وابونعیم والخطیب و ابن المغازلی عن سیدنا علیؓ و رواہ الحاکم والمزنی واحمد والطبرانی فی الکبیر وابوالشیخ وابن شاھین وابن مردویہ والبیھقی والخطیب وابن المغازلی عن ابن عباسؓ و رواہ الطبرانی والحاکم والعقیلی وابن عدی والدیلمی عن عبد اللہ بن عمرؓ۔ امام سیوطی نے قول الجلی میں لکھا ہے کہ حدیث حسن ہے علامہ ماوردی کہتے ہیں اس کو امام احمد بن حنبل نے آٹھ طریقوں سے مناقب میں روایت کیا ہے اور ابراہیم ثقفی نے سات طریقوں سے اور ابن بطہ نے چھ طریقوں سے امام جابی نے چھ طریقوں سے ابن شاھین نے چار طریقوں سے اور خطیب بغدادی نے تین طریقوں سے اس کی روایت کی ہے۔ نقادِ فن حدیث امام یحیٰی بن معین نے بروایاتِ قاسم انباری وخطیب وعلامہ ابن حجر عسقلانی وجمال الدین مزی اس حدیث کو صحیح کہا اور اس کے رواۃ محمد بن جعفر بغدادی اور ابوالصلت کو ثقہ مانا۔ آخر کتاب میں اس پر تنقید کی گئی ہے فقیر صفی) اعلم امتی من بعدی علیؓ (دیلمی عن سلمان) اعلم الناس باللہ علیؓ

(ابونعیم عن علی) علی باب علم (دیلمی عن ابی ذر رض) اسی معنی میں منصوص ہیں۔

۱۱۸- انا میزان العلم وعلی کفتاہ۔ (دیلمی عن ابن عباس رض)۔

۱۱۹- انا المنذر وعلی الھاد۔ (دیلمی عن ابن عباس رض)۔

۱۲۰- انا وعلی وفاطمۃ والحسن والحسین یوم القیامۃ فی قُبّۃ تحت العرش (رواہ الطبرانی والدیلمی عن ابی موسیٰ)۔

۱۲۱- انا اوّلُ من اسلم وصلّٰی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (رواہ الامام الاعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ عن سیدنا علی علیہ السلام)۔

۱۲۲- انا اول رجل صلّٰی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (رواہ الامام احمد ابن حنبل عن سیدنا علی ع)۔

۱۲۳- انا اول من صلّٰی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (رواہ النسائی والحاکم عن سیدنا علی ع)۔

۱۲۴- انا یعسوب المومنین۔ (رواہ الدیلمی عن سیدنا الحسن ع وسیدنا علی ع)۔

۱۲۵- انا خاتم الانبیاء وانت خاتم الاوصیاء۔ (دیلمی عن علی ع)۔

۱۲۶- انا خاتم الانبیاء وانت یا علی خاتم الاولیاء۔ (ابن عساکر عن انس فی تاریخ ذکر عمر ابن الخطاب رض)۔

۱۲۷- انا سید ولد آدم وعلی سید العرب۔ (ابونعیم عن الامام حسن ع والحاکم عن جابر وابن عباس وعایشہ رض والدارقطنی عن ابن عباس رض)۔

۱۲۸- انا سید العالمین وھو سید العرب۔ (رواہ الحاکم والبیہقی عن عایشہ رض)

۱۲۹- انا وعلی حجۃ اللہ علی عبادہ۔ (دیلمی عن انس رض)۔

۱۳۰۔ انا وھذا حجۃ علی امتی۔ (خطیب عن انسؓ)۔

۱۳۱۔ انا وعلی من شجرۃ واحدۃ۔ (رواہ الحاکم عن ابن عباسؓ والطبرانی والدیلمی والحاکم وابن مردویہ عن جابرؓ)۔

۱۳۲۔ انا وانت من شجرۃ واحدۃ۔ (رواہ الحاکم وابن مردویہ عن جابرؓ)۔

۱۳۳۔ انا وعلی من نور واحد۔ (رواہ العاصمی عن انسؓ والدیلمی عن ابی سعید الخدریؓ)

۱۳۴۔ انا عبد اللہ واخو رسول اللہ وانا الصدیق الاکبر۔ (ابو نعیم والنسائی وابن ماجہ والحاکم وابن قتیبۃ عن سیدنا علیؓ)

۱۳۵۔ انا عبد اللہ واخو رسول اللہ وانا الصّدیق الاکبر لا یقولہا بعدی الا کاذب۔ (احمد بن حنبل وابن ابی شیبہ والنسائی عن علیؓ)۔

۱۳۶۔ انا الصدیق الاکبر امنت قبل ان یومن ابوبکر واسلمت قبلہ۔ (رواہ النسائی والعقیلی وابن قتیبہ عن سیدنا علیؓ)۔

۱۳۷۔ انا الفاروق الاعظم لا یقولہا بعدی الا کاذب۔ (رواہ الامام ابو حنیفہ والطیالسی والحاکم عن سیدنا علیؓ)۔

۱۳۸۔ انا حربٌ لمن حاربکم وسلمٌ لمن سالمکم قال لعلی۔ (رواہ الترمذی وابن ماجہ والطبرانی عن زیدؓ بن ارقم)۔

۱۳۹۔ انت تقاتل علی سُنّتی۔ (ابن عدی عن ام سلمہؓ)۔

۱۴۰۔ انت من شجرۃ التی انا منہا۔ (خطیب عن علیؓ)۔

۱۴۱۔ انت منی بمنزلہ ھارون من موسیٰ (رواہ البخاری ومسلم عن سعدؓ واحمد عن معاویۃؓ بن ابی سفیان)۔

۱۴۳-انت الصدیق الاکبر وانت الفاروق الذی تفرق بین الحق والباطل۔ (رواہ الحاکم عن ابی ذرؓ)

۱۴۴-انت اول المسلمین اسلامًا۔ (رواہ الدیلمی عن سعدؓ وابی سعیدؓ وام سلمہؓ واسماء بنت عمیسؓ وجابرؓ)

۱۴۵-انت اول المومنین باللہ ایمانًا واوفاھم بعہد اللہ واعظمھم منزلۃً عند اللہ یوم القیامۃ۔ (رواہ الحاکم عن معاذ بن جبلؓ والامام احمد عن سیدنا عمرؓ والدیلمی عن ابی سعیدؓ)۔

۱۴۶-انت اول من اٰمن بی وصدّق۔ (رواہ الحاکم والطبری والحاکمی عن ابی ذرؓ)

۱۴۷-انت سیدٌ فی الدنیا وسیدٌ فی الاخرۃ۔ (احمد والحاکم والخطیب وابوعمر عن ابن عباسؓ)۔

۱۴۸-انت تبین لامتی ما اختلفوا فیہِ من بعدی۔ (احمد والحاکم عن انسؓ)۔

۱۴۹-اما ترضیٰ ان تکون منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ غیر انہ لانبی بعدی (رواہ البخاری ومسلم عن سعدؓ واحمد والبزاز عن ابی سعیدؓ الخدری والطبرانی عن اسماءؓ وام سلمہؓ)

۱۵۰-انت الصدیق الاکبر۔ (رواہ الدیلمی والطبرانی عن سلمانؓ)۔

۱۵۱-انت خیر امتی فی الدنیا والاخرۃ۔ (ابن مردویہ عن ابی رافعؓ)۔

۱۵۲-انت ولیّ فی الدنیا والاخرۃ۔ (رواہ الحاکم والنسائی عن عمر بن میمون والحاکم عن ابن عباسؓ)

۱۵۳-انت اخی فی الدنیا والاخرۃ۔ ابن عبدالبر والترمذی والدارقطنی

عن ابن عمرؓ)۔

۱۵۴۔ انت منی وانا منک۔ (بخاری ومسلم والنسائی عن البراءؓ بن عازب واحمد عن سیدنا علیؓ

۱۵۵۔ انت مع الحق والحق معک۔ (ابن مردویہ عن ابی موسیٰؓ)۔

۱۵۶۔ انت وشیعتک فی الجنۃ۔ (رواہ الدارقطنی عن ام سلمہ ولہ طرقٌ اخر واخرجہ ابن حجر

۱۵۷۔ انت وشیعتک تردون علی الحوض رواءً۔ ابن ماجہ والطبرانی فی الکبیر عن ابی رافعؓ۔

۱۵۸۔ انت امیر المومنین۔ (ابن مردویہ عن ابن عباسؓ)۔

۱۵۹۔ انت قسیم النار والجنۃ۔ (رواہ الدیلمی والدارقطنی عن ابی الطفیل والدیلمی عن حذیفہؓ والقاضی عیاض عن الامام الرضاؑ)۔

۱۶۰۔ انت اخی (احمد عن سعیدؓ)۔

۱۶۱۔ انت اخی وانا اخوک۔ (رواہ الطبرانی عن ابی رافعؓ)۔

۱۶۲۔ انت اخی ووارثی وانت معی فی قصری فی الجنۃ وانت رفیقی۔ (احمد عن ابی اوفیؓ

۱۶۳۔ انت معی فی قصری فی الجنۃ مع فاطمۃ ابنتی وانت اخی ورفیقی۔ (احمد عن زید بن ابی اوفیؓ)۔

۱۶۴۔ انت اخی وصاحبی ووزیری۔ (احمد والنسائی وابن مردویہ عن ربیعہؓ

۱۶۵۔ انت یعسوب الدین۔ (رواہ الحاکم عن ابی ذرؓ)۔

۱۶۶۔ انت یا علی ختنی وابو ولدی انت منی وانا منک۔ (نسائی عن زید بن ثابتؓ)

۱۶۷- انت اول من اٰمن بی و انت اول من یصافحنی یوم القیامة و انت الصدیق الاکبر و انت الفاروق ۔ (بزاز عن علیؓ و العقیلی عن ابن عباسؓ و الحاکم عن ابی لیلةؓ الغفاری۔

۱۶۸- انت بمنزلة الکعبة ۔ (دیلمی عن علیؓ و ابن عباسؓ و ابن الاثیر فی الاسد الغابہ عن علیؓ)۔

۱۶۹- اول اهل الجنة دخولاً الیها علی ۔ (ابن مردویه عن جابرؓ

۱۷۰- اول من یدخل الجنة انا و انت و فاطمة و الحسن و الحسین ۔ (ابن سعد و الحاکم عن علیؓ)۔

۱۷۱- و لا یبعثین الیهم رجلاً کنفسی ۔ (نسائی عن ابی ابن کعبؓ و احمد عن انسؓ و ابن ابی شیبه عن عبد الرحمن بن عوفؓ)۔

۱۷۲- اوصانی خلیلی ان اضحیّ عنه ابداً ۔ (احمد عن علیؓ)۔

۱۷۳- اوصیکم بحب ذی قرینها اخی و ابن عمی علی ۔ (احمد عن مطلب بن حنطب و ابن النجار عن انسؓ)۔

۱۷۴- اول من اسلم علیؓ ۔ (احمد و الحاکم و الترمذی و النسائی و الطبرانی عن زید بن ارقمؓ)۔

۱۷۵- اول من صلیّ مع رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم علی ۔ (نسائی و الطیالسی عن زید بن ارقمؓ)۔

۱۷۶- اول من صلیّ مع رسول اللّٰہ علیه وسلم بعد خدیجةؓ علیؓ ۔ (طیالسی عن ابن عباسؓ)۔

۱۷۷- اول عربی او عجمی صلی مع رسول اللہ علیہ وسلم علی۔ (ترمذی عن ابن عباسؓ)

۱۷۸- اول من اسلم وصلّٰے مع رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا۔ (احمد والنسائی عن علیؓ)

۱۷۹- اولکم واردًا علی الحوض اولکم اسلامًا علی ابن ابیطالب۔ (حاکم وابن عدی والخطیب والحکیم وحارث بن اسامہ عن سلمانؓ)۔

۱۸۰- اول الناس بی اسلاما و آخر الناس بی عھدًا و اول الناس بی لقیا اخی۔ (عقیلی عن عائشہؓ)۔

۱۸۱- اول ھٰذہ الامۃ ورودًا علی الحوض اولھا اسلامًا علی۔ (ابن مردویہ وابن عبد البر عن سلمانؓ)۔

۱۸۲- اوحی اللہ الیّ ان ازوّجہ ایاک و اتّخذہ وصیًّا۔ (دارقطنی عن ابی ایوب الانصاری)۔

اللّٰھم ھٰؤلاء الی فصلّ علی محمد وعلی ال محمد۔ (ابویعلی والطبرانی والحاکم عن عبد اللہ بن جعفرؓ)۔

۱۸۳- ایاک زوجتک اعلمھم علمًا و اکثرھم حلمًا و اقدمھم سلمًا (دارقطنی عن ابی سعیدؓ الخدری)۔

۱۸۴- بعث علیًا بعثا فلمّا قدم قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ ورسولہ وجبرئیل عنک راضون۔ (طبرانی فی الکبیر عن ابیؓ رافع)

۱۸۵- بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الاثنین واسلمت یوم الثلاثا۔ ابویعلی عن علیؓ)۔

۱۸۶- بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الاثنین وسلم علی یوم الثلثاء۔ (ترمذی

عن انسؓ والطبرانی عن جابرؓ)۔

۱۸۷۔ بعث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یوم الاثنین واسلم علی یوم الثلثاء۔ (رواہ البغوی فی المعجم عن انسؓ)۔

۱۸۸۔ بعثت غداۃ الاثنین وصلت معی خدیجہ یوم الاثنین فی آخر النہار وصلی علی یوم الثلثاء (رواہ الطبرانی عن ابی رافعؓ)۔

۱۸۹۔ بخٍ بخٍ یا علی اصبحت مولائی ومولیٰ کل مومن ومومنۃ۔ (ابونعیم عن البراء عن سیدنا عمرؓ)۔

۱۹۰۔ بخٍ بخٍ من مثلک یا ابن ابیطالب یباھی اللہ تعالیٰ بک والملائکۃ۔ (ابونعیم فی الحلیۃ عن سیدنا عمرؓ)۔

۱۹۱۔ تؤتی یوم القیامۃ من نوق الجنۃ فترکبھا ورکبتک مع رکبتی حتی تدخل الجنۃ (امام احمد بن حنبل عن انسؓ)۔

۱۹۲۔ ثلاثۃ ما کفروا باللہ قط مومن آل یٰسین وآسیۃ امرأۃ فرعون وعلی ابن ابیطالب۔ (ابن عدی وابن عساکر عن جابرؓ)۔

۱۹۳۔ جاء خیر البریۃ انت وشیعتک یوم القیامۃ راضین مرضین۔ (ابونعیم وابن مردویہ والدیلمی عن ابن عباسؓ)۔

۱۹۴۔ جاءنی جبرئیل فقال لن یودی عنک الا انت او رجل منک (احمد عن سیدنا علیؓ)۔

۱۹۵۔ جبرئیل ینادی من مثلک یا علی یباھی اللہ تعالیٰ بک والملائکۃ (ابونعیم عن عمرؓ والدیلمی عن جابرؓ)

۱۹۴ - جبرئیل عن یمینه و میکائیل عن شماله لا ینصرف حتی یفتح علیه - (احمد و النسائی والدولابی و ابن جریر عن عمر بن حبشیؓ

۱۹۵ - حب علی برأۃ من النفاق (دیلمی عن المعمرؓ

۱۹۸ - حبّ علی عبادۃ - (دیلمی عن ابی ذرؓ و عایشہؓ) -

۱۹۹ - حب علی حسنۃٌ لا تضر معها سئیۃٌ (دیلمی عن معاذؓ والخطیب عن انسؓ اخرجه فی الصواعق)

۲۰۰ - حب علی براۃ من النار - (دیلمی عن المقدادؓ) -

۲۰۱ - حب علی جواز للنّار - (خطیب عن ابن عباسؓ) -

۲۰۲ - حب علی یاکل الذنوب کما تاکل النار الحطب - (دیلمی عن معاذ بن جبل و ابن عباسؓ و الملاء عن ابن عباسؓ والطبری و ابن حجر عن ابن عباسؓ) -

۲۰۳ - حب علی یاکل السیّئات کما تاکل النار الحطب - (خطیب عن ابن عباسؓ)

۲۰۴ - حق علی علی هذه الامۃ کحق الوالد علی الولد - (دیلمی عن جابرؓ) -

۲۰۵ - حق علیؓ علی المسلمین کحق الوالد علی الولد - (حاکم عن عمار بن یاسرؓ)

۲۰۶ - حبیبك حبیبی وحبیبی حبیب الله - (حاکم عن ابن عباسؓ) -

۲۰۷ - خیر اخوتی علی - (دیلمی عن ام المومنین عایشہؓ والطبرانی و ابن مردویہؓ عن ابن عباسؓ) -

۲۰۸ - خیر هذه الامۃ بعدی اولها اسلاماً علی ابن ابیطالب - (طبری عن سلمانؓ) -

۲۰۹ - خلقت انت و انا من طینۃ ابراهیم - (ابن النجار عن علیؓ)

۲۱۰ ـ خلقت انا وانت من نور اللہ۔ (خطیب والترمذی والحموی عن ابن عباسؓ)

۲۱۱ ـ خلقت انا وعلی من نور واحد۔ (دیلمی عن سلمانؓ وابن سبوع عن علی وعلی الہمدانی عن سلمانؓ والصالحانی والوصابی عن علیؓ)۔

۲۱۲ ـ دعوا علیا دعوا علیاً ان علیا منی وانا منہ وھو ولی کل مومن بعدی (ابن ابی شیبہ واحمد عن عمرانؓ والنسائی وابو یعلی والترمذی وابن حبان والحاکم عن عمرانؓ)۔

۲۱۳ ـ دعا علیا یوم الطائف فانتجاہ وقال ما انتجیتہٗ ولکن اللہ انتجاہ (ترمذی والنسائی والطبرانی عن جابرؓ وابن مردویہ عن انسؓ)۔

۲۱۴ ـ دخلت الجنۃ فناولنی جبرئیل تفاحۃً فانفلقت بنصفین فخرج منہا حوراء فقلت لمن انت قالت لعلی۔ (خطیب عن ابی سعید الخدری وقال الخوارزمی لاباس فی اسنادہ۔

۲۱۵ ـ ذاک من خیر البشر۔ (احمد عن عقبۃ بن سعد العوفیؓ)۔

ذکر علی عبادۃٌ۔ (رواہ الطبرانی عن اسماء بنتؓ عمیس والدیلمی عن ابی سعیدؓ وعائشۃ والخطیب عن علیؓ وابن شاذان عن ابی ھریرۃؓ والحاکم عن ابن عباس والدولابی عن ابی سعید)

ردّ الشمس علی علیؑ ابن ابی طالب۔ (رواہ الامام ابو جعفر الطحاوی وابن شاہین وابن منذر وابن مردویہ والطبرانی وابن ابی شیبہ عن اسماء وابن سمان وابن مردویہ وابن شاذان عن ابی ھریرۃ والخطیب وابن شاذان وابن مردویہ عن سیدنا علی والدولابی والطبرانی وابن مردویہ عن جابر وغیرھم)۔

رجلاً کراراً غیر فرار ا ۔ (بیھقی والطبرانی عن جابر رضؓ)۔

رحم الله علیا اللھم ادر الحق معہ حیث دار ۔ (نسائی بیھقی ترمذی والحاکم عن علی)۔

السابقون ثلاثۃ فالسابق الیٰ موسیٰ یوشع بن نون والسابق الی عیسیٰ صاحب یٰس والسابق الی محمد علی ابن ابیطالب ۔ (دیلمی عن عایشۃ رضؓ والطبرانی وابن مردویہ عن ابن عباس رضؓ)۔

سلام الله علیک یا ابا الریحانتین ۔ (الامام احمد والدیلمی عن جابر رضؓ)۔

سید العرب علی ۔ (الحاکم ابو نعیم عن عایشہ رضؓ)۔

سدوا ھٰذہ الابواب الّا باب علی ۔ (رواہ الطبرانی عن سعد رضؓ والحاکم والنسائی واحمد عن زید بن ارقم رضؓ واحمد عن ابن عمر رضؓ واحمد عن سعد رضؓ)۔

سدوا ابواب المسجد الا باب علی ۔ (رواہ الطبرانی عن جابر بن سمرۃ رضؓ واحمد والنسائی عن ابن عباس رضؓ)۔

سلموا علیّ من عند اٰخرھم اکراماً وتجبیلاً وتعظیماً ۔ (احمد عن علی رضؓ)۔

شریٰ علیاً نفسہ ولبس ثوبہ ونام مکانہ صلی الله علیہ وسلم ۔ (الحاکم عن ابن عباس رضؓ والطیالسی وابی عوانہ واحمد والنسائی عن عمرو بن میمون رضؓ

صلیت قبل الناس سبع سنین ۔ (رواہ الحاکم عن ابی ذر رضؓ والنسائی عن علی رضؓ وفیہ عباد والمنھال فالمنھال روی عنہ البخاری والاربعۃ وعباد وثقہ ابن حبان وغیرہ)۔

صلت خدیجۃ یوم الاثنین وصلی علی یوم الثلثاء قبل ان یصلی معی احد من الناس ۔ (الامام احمد والطبرانی عن ابی رافع رضؓ)۔

صلت الملائکة علیّ و علیٰ علی سبع سنین (دیلمی عن ابن عباسؓ)۔

صلّی علی ابن ابیطالب معی یوم الثلثاء۔ (الطبرانی عن علیؓ)۔

عدوك عدوی و عدوی عدو اللہ۔ ویلٌ لِمَنْ ابغضك بعدی۔ (رواہ الحاکم و الخطیب عن ابن عباسؓ)۔

عبدت اللہ مع رسولہ قبل ان یعبد رجل من ھذہ الامۃ۔ (رواہ البزاز والحاکم عن سیدنا علیؓ)۔

علی مولائی و مولیٰ کل مومن و من لم یکن علیؓ مولاہ فلیس بمومن۔ (ابن السمان عن سیدنا عمرؓ)۔

علی مولیٰ من کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مولاہ۔ (ابن السمان عن سیدنا عمرؓ)۔

علی اخی فی الدنیا والاخرۃ۔ (طبرانی عن ابن عمرؓ)۔

علی منی و انا منہ۔ (ابن ابی شیبۃ و احمد عن حبشی بن جنادۃؓ)۔

علی ولی کل مومن بعدی۔ (ترمذی والنسائی و ابن ماجہ عن حبشی بن جنادۃؓ)۔

علی منّی بمنزلۃ راسی من بدنی۔ (خطیب عن البراءؓ والدیلمی عن ابن عباسؓ)۔

علی منی بمنزلۃ راسی۔ (دیلمی عن عائشہؓ والملاء عن البراءؓ والخطیب وابن مردویہ عن ابن عباسؓ)۔

علی منّی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ۔ (رواہ الامام علی الرضا علیہ السلام عن اسماءؓ والملاء عن جابرؓ)۔

علی منّی و انا منہ فقال جبرئیل و انا منکما۔ (احمد والطبرانی عن ابی رافعؓ)۔

علیؑ اصلی۔ (طبرانی والضیاء عن عبداللہ بن جعفرؓ)۔

علیؑ نفسی۔ (ابن النجار عن عبداللہؓ بن عمرو والنضیری عن عائشہؓ)۔

علیؑ نظیری۔ (دیلمی وابن عساکر والطبری والخلعی والملاء عن انسؓ)۔

علیؑ اخی۔ (ابن عدی ابن حبان عن جابرؓ وابونعیم وابن النجار والطبرانی عن انسؓ)۔

علیؑ صاحب سرّی۔ (دیلمی عن سلمانؓ)

علیؑ مقیم الحجّۃ۔ (خطیب عن ابن مسعودؓ)۔

علیؑ ولی اللہ۔ (دیلمی عن علیؓ والخوارزمی عن ابی ذرؓ)۔

علیؑ صفوۃ اللہ۔ (ابن مردویہ عن ابن عباسؓ)۔

علیؑ سیف اللہ۔ (رواہ السمہودی فی الخلاصۃ الوفاء عن جابرؓ)۔

علیؑ اسد اللہ۔ (ابوسعد فی الشرف النبوۃ عن ابن عباسؓ)۔

علیؑ امام الاولیاء۔ (ابن مردویہ عن انسؓ)۔

علیؑ سید الصادقین۔ (سبط ابن الجوزی فی الخواص الامۃ عن ابن عباسؓ)۔

علیؑ صالح المومنین۔ (ابونعیم وابن ابی حاتم والمتقی عن اسماءؓ)۔

علیؑ عترۃ رسول اللہ۔ (دارقطنی عن معقل بن یسار عن ابی بکر الصدیقؓ)۔

علیؑ وشیعتہ ھم الفائزون یوم القیامۃ۔ (دیلمی وابن عساکر والخوارزمی عن جابرؓ)۔

علیؑ عیبۃ علمی۔ (ابن عدی عن جابر وابن عباس والخوارزمی والشیرازی وعلی المتقی عنہؓ)۔

علیؓ ولیکم بعدی ۔ (نسائی عن بریدہؓ) ۔

علیؓ ولی کل مومن بعدی ۔ (نسائی عن عمرانؓ) ۔

علیؓ یعسوب المؤمنین ۔ (طبرانی والنسائی وابن عدی عن علیؓ) ۔

علیؓ یقضی دینی ۔ (بزاز عن انسؓ) ۔

علیؓ مولا من کنت مولاہ ۔ (طبرانی والحاکم عن ابن عباسؓ) ۔

علی یزھر فی الجنۃ لکوکب الصبح لاھل الدنیا ۔ (حاکم وبیھقی ودیلمی عن انسؓ

علیؓ امام البررۃ وقاتل الفجرۃ ۔ (حاکم وابن عساکر عن جابرؓ والثعلبی عن ابن عباسؓ وابن مردویہ عن حذیفہؓ ۔

علیؓ مع القرآن والقرآن مع علی لن یفترقا حتیٰ یردا علیّ الحوض ۔ (ابن ابی شیبہ والحاکم والطبرانی وابو یعلیٰ وابن مردویہ وابن عقدہ عن ام سلمہؓ) ۔

علی باب حطۃ من دخل منہ کان مومنا ومن خرج منہ کان کافرا ۔ (دارقطنی عن ابن عباسؓ) ۔

علی مع ایمانا الی مشاشہ ۔ (ابو نعیم عن ابن عباسؓ) ۔

علی باب علمی ومبین لامتی ما ارسلت بہ من بعدی ۔ (حاکم والدیلمی وابن عدی عن ابی ذرؓ) ۔

علی سید شباب العرب ۔ (ابن عساکر عن قیس بن ابی حازمؓ) ۔

علی صاحب حوضی یوم القیامۃ ۔ (طبرانی والدیلمی عن ابی ھریرۃؓ) ۔

علی اقضانا ۔ بخاری والدیلمی عن ابی ھریرۃؓ) ۔

علیؓ خیر البشر من ابی فقد کفر ۔ (رواہ احمد والخطیب عن جابرؓ وابن مردویہ عن

حذیفہؓ والحاکم عن ابن مسعودؓ وابن شادان عن سیدنا علیؓ)۔

علی خیر البشر من شك فیه فقد کفر۔ (ابو یعلی الموصلی عن جابرؓ)۔

علی ینجز عداتی ویقضی دینی۔ (ابن مردویه عن ابی سعیدؓ والدیلمی عن سلمانؓ)۔

علی منی وانا منه ولا یودی عنی الا انا او علی۔ (ترمذی ونسائی واحمد و

الطیالسی عن عمرانؓ وابن شیبه واحمد وابن ماجه عن حبشیؓ)۔

علی قسیم النار والجنة۔ (دیلمی والدارقطنی عن سیدنا علیؓ)۔

علی اعلم الناس باالله واعظم الناس حُبًّا وتعظیمًا لاهل لا اله الا الله۔ (ابو نعیم

عن سیدنا الحسن بن علیؓ علیہ السلام

علی منی کمنزلتی من ربی۔ (عسکری وابن السمان عن انسؓ وعن ابی بکر الصدیقؓ

واخرجه فی الصواعق۔

علیٌ ممسوسٌ فی ذات الله۔ ابونعیم عن کعب بن عجره دیلمی عن زید بن ارقمؓ

وابن عمرؓ والطبری عن ابن عمرؓ

عنوان صحیفة المومنین حُبّ علی ابن ابیطالب۔ (رواه الطبرانی والخطیب

عن انسؓ وابن منده وعن رافع مولیٰ ام المومنین عائشہؓ۔

عادی الله من عاد علیًّا۔ (ابن منده عن رافعؓ)۔

فاخذ رسول الله صلی الله علیه وسلم علیًا وضمه الیٰ صدره (ابن

اسحاق عن ابن عباسؓ)۔

فباهی لعلی علی جمیع الخلایق۔ (رواه السیوطی فی الدر المنثور باب هجرة النبویه

فمن احبه فقد احبنی ومن احبنی ادخله الله الجنة۔ (احمد عن مطلب بن

بن عبداللہ بن الخطب)۔

فنزل وجلس لی فقال اصعد علی منکبی فصعدت علی منکبیہ۔ (احمد و النسائی والحاکم عن سیدنا علیؓ)۔

فلیتولّ علیّ فانہ لن یخرجکم من ھدیٰ ولن یدخلکم فی ضلال (طبرانی والحاکم وابونعیم عن زید بن ارقمؓ)۔

فما اکتسب مکتسب مثل فضل علیؓ یھدی صاحبہ الی الھدی ویردہ عن الرّدی۔ طبرانی عن عمرؓ)۔

فقال لعلی انت اخی ورفیقی۔ (ابن مردویہ عن زید بنؓ ارقم)۔

فلمّا دنیٰ من الحصن خرج الیہ اھلہ نقاتلھم فضربہ رجل من یھود فطرح ترسہ من یدہ فتناول علیؓ بابًا کان عند الحصن فترس بہ عن نفسہ فلم یزل فی یدہ وھو یقاتل حتیٰ فتح اللہ علیہ ثمّ القاہ من یدہ حین فرغ فلقد رأیتنی فی سبعۃٍ معی اناثامنھم نجھد علی ان نقلب ذلک الباب فلم نقلبہٗ (رواہ ابن اسحاق عن ابی رافعؓ)۔

فحمل علیّ الباب یوم خیبر حتیٰ صعد المسلمون ففتحوھا وانہ جُرّب فلم یحملہ اربعون رجلاً۔ (ابن ابی شیبہ والبیھقی والحاکم عن جابرؓ بن سمرۃ۔

فنبئ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الاثنین واسلم علیؓ یوم الثلثاء۔ (حاکم عن انسؓ)۔

قسمت الحکمۃ عشر اجزاء فاعطی علی تسعۃ اجزاء والناس جزءً واحدًا۔ (دیلمی واحمد عن عبداللہ بن مسعودؓ)۔

قد رضی الله و رضیت انا منک - (ابن اسحاق عن الامام محمد ابن علی بن الحسین بن علی بن ابیطالب)۔

قد امتحن الله قلبه الایمان۔ ترمذی و النسائی عن علیؓ)۔

قد احسنت - (مسلم و ابو داؤد عن علیؓ)۔

قل لمن احب علیاً تهیئاً الدخول الجنة - (دیلمی عن ابن عباسؓ)۔

قلت یا جبرائیل لمن نبی الله هذه الجنة قال لعلیؓ و فاطمہ طبرانی و العقیلی عن ابن مسعودؓ)۔

قالوا یا رسول الله من یحمل رایتک یوم القیامة قال النبی حملها فی الدنیا علیؓ (ابن حبان عن جابر بن سمرۃؓ)۔

قال فانه صاحب لوائی فی الدنیا والاخرة۔ (خوارزمی عن علیؓ)۔

قال خیر رجالکم علی و خیر شبابکم الحسن و الحسین و خیر نسائکم فاطمہ (خطیب و ابن عساکر عن ابن مسعودؓ)۔

کنت انا و علی نوراً بین یدی الله تعالیٰ قبل ان یخلق ادم باربعة الف عام فلما خلق الله ادم قسم ذلک النور جزئین فجزءٌ انا و جزءٌ علیؓ (رواہ احمد بن حنبل و ابنه عبد الله عن سلمانؓ و ابن مردویه عن علیؓ و الخطیب عن ابن عباس و العاصمی عن انسؓ و ابن عساکر عن سلمانؓ و الدیلمی عن سلمانؓ و الطایی عن سلمانؓ)۔

کنت انا مالت نبانی و اذا سکتُّ ابتداء نی۔ (ابن سعد فی الطبقات عن علیؓ و الترمذی و النسائی عن علیؓ)۔

کنا مع النبی صلے اللہ علیہ وسلم فقال یطلع علیکم رجل من اہل الجنۃ فدخل علی۔ (احمد عن جابر بن عبد اللہ رضؓ)۔

کنا لنعرف المنافقین ببغضہم علی۔ (ترمذی و النسائی عن ابی سعید رضؓ)۔

کنا نبور اولادنا بحب علی فاذا رائنا احدہم لا یحب علیاً علمنا انہ لیس منا و انہ لغیر رشدۃ۔ (ابن شاذان عن ابی سعید و الجزری عن عبادۃ رضؓ)۔

کانت فاطمۃ یغسلہ و علی یسکب الماء بالمجن (بخاری عن سہل بن سعد رضؓ)

کانت احب النساء الی رسول اللہ علیہ وسلم فاطمۃ ومن الرجال علی رضؓ۔ (ترمذی و النسائی و الحاکم عن بریدۃ رضؓ)۔

کان احب الی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من النساء فاطمۃ ومن الرجال زوجہا (ترمذی عن جمیع بن عمیر التیمی رضؓ)۔

کان ابو بکر یکثر النظر الی وجہہ علی فسألت عنہ عائشۃ رضؓ فقال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم النظر الی وجہ علی عبادۃ۔ (حاکم و الدیلمی عن ابن مسعود رضؓ)۔

کان علی اول من اسلم بعد خدیجۃ رضؓ۔ (ابن عبد البر عن ابن عباس رضؓ)۔

کان النبی صلے اللہ علیہ وسلم اذا غضب لم یجترئ احد ان یکلمہ الا علی۔ (طبرانی و الحاکم عن ام سلمۃ رضؓ)۔

کان علی لاقرب الناس عہداً برسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ (احمد و الحاکم عن ام سلمۃ رضؓ)۔

کانت لی منزلۃ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یکن لاحد من الخلائق

احمد والنسائی عن علیؓ)۔

کانت لی ساعۃٌ من السحر ادخل فیہا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (احمد عن علیؓ)۔

لقد صلت الملائکۃ علیّ وعلیٰ علیّ سبع سنین وذٰلک انہ لم یصل معنا رجل غیرہٗ۔ (خطیب عن ابی ایوبؓ الانصاری)۔

لقد صلت الملائکۃ علیّ وعلیٰ علی سبع سنین۔ (ابن عدی عن انسؓ وابن عساکر عن ابی ذرؓ)۔

لقد صلت الملائکۃ علیّ وعلیٰ علیّ لانّا کنّا نصلی ولیس معنا احدٌ غیرنا۔ (الخلعی عن ابی ایوبؓ)۔

لقد عبدتک قبل ان یعبدک احدٌ من ھٰذہ الامۃ۔ (طبرانی عن علیؓ)۔

لقد عاتب اللہ اصحاب محمد فی غیر موضع وما ذکر علیاً الا بخیر۔ (طبرانی و ابن ابی حاتم عن ابن عباسؓ اخرجہ ابن حجر فی الصواعق)۔

لاتقل ھٰذا فھو اولی الناس بکم بعدی یعنی علیؓ۔ (طبرانی فی الکبیر عن وھب بن حمزہ وعن بریدہؓ)۔

لابعثن الیکم رجلا منی او کنفسی۔ (ترمذی نسائی ابن ابی شیبہ عن عبدالرحمٰن بن عوف والنسائی عن ابیؓ)۔

لایحب علیا منافق ولایبغضہ مومن۔ (مسلم عن علیؓ واحمد والترمذی عن ام سلمہؓ

لاعطین الرایۃ غداً رجلاً یفتح اللہ علی یدیہ یحب اللہ ورسولہ ویحبہ اللہ ورسولہ۔ (بخاری ومسلم عن سھلؓ بن سعدؓ وعن سلمہؓ بن الاکوع ومسلم عن ابی ھریرۃؓ)

لا تقع فی علی فانہ منی وانا منہ وھو ولیکم بعدی۔ (ابن ابی شیبہ عن بریدہؓ)

لاعطین الرایۃ غدا رجلاً یحب اللہ ورسولہ ویحبہ اللہ ورسولہ ویقاتل جبرئیل عن یمینہٖ ومیکائیل عن یسارہ۔ (نسائی والحاکم واحمد عن الامام حسن علیہ السلام)

لابعثن رجلاً یحب اللہ ورسولہ لا یُخزیہ اللہ ابدًا۔ (احمد والنسائی وابن جریر عن عمرو بن میمون والنسائی عن ابن عباسؓ)۔

لابعثن رجلاً یحبّہ اللہ ورسولہ لیس بفرار۔ (احمد عن علیؑ وابن اسحاق عن سلمۃؓ)۔

لادفعن لوائی الی رجل لم یرجع حتّٰی یفتح اللہ علیہ۔ (ابن الاثیر فی اسد الغابہ عن عبداللہ بن بریدۃؓ)۔

لا یحبّہ الا مومن ولا یبغضہ الا منافق۔ (احمد عن مطلب بن عبداللہ بن الخنطبؓ)

لا ینبغی ان اذھب الا وانت خلیفتی۔ (ابن اسحاق عن علیؓ)۔

لا تشکو علیًا فواللہ نہ لاخیشن فی ذات اللہ۔ (ابونعیم ابن اسحاق والحاکم عن ابی سعید)۔

لا تسبّوا علیًا فانہ مخشوشن فی ذات اللہ۔ (طبرانی ابونعیم والدیلمی عن کعب ابن عجرہ ولبی ھریرہؓ وزید بن الحالدؓ)۔

لا یبقی مومن الا وفی قلبہ وُدًّا لعلی واھل بیتہٖ۔ (سلفی عن محمد بن علی عن علیؓ)

لا یجوز الصراط احدٌ الا من کان معہ براۃ بولایۃ علیؑ۔ (ابوعلی الحداد فی معجمہ عن علیؑ)

لا یجوز الصراط احداً الا من کتب له علی الجواز۔ (خطیب والحاکم عن انسؓ وابن السمان عن ابی بکر الصدیقؓ)۔

لا یجوز الصراط الا ومعه براة بولایة علیؑ۔ (الخوارزمی عن انسؓ والحاکم عن علیؓ)۔

لا ابقانی الله بارض لست فیها یا ابا الحسن۔ (حاکم عن سید نا عمرؓ)۔

لا یحل لاحد ان یجنب فی هٰذ المسجد غیری وغیرك۔ (بزاز عن سعدؓ و ابن مردویه عن علیؓ والترمذی عن ابی سعیدؓ)۔

لا یحل لاحد ان یطرق هٰذا المسجد جنبا غیری وغیرك۔ (ترمذی عن ابی سعیدؓ)

لا یحل لاحد ان یستطرقه جنباً غیری وغیرك۔ (ترمذی عن عطیه)

لا یبغضنا احدٌ ولا یحسدنا احدٌ الا ذید یوم القیامة لبسیاط من نار۔ (طبرانی عن الحسن بن علیؓ بن ابیطالبؓ)۔

لا یبغضنا اهل البیت رجل الا ادخله الله النار۔ (احمد وابن حبان والحاکم عن ابی سعیدؓ)۔

لم یکن اذن لاحد ان یمر فی المسجد ولا یجلس فیه جنباً الا علیؑ)۔ ...سماعیل المالکی عن عبد الله بن حنطب)۔

و اجتمع الناس علی حب علی بن ابی طالب لما خلق الله النار (دیلمی عن ...اوس عن ابن عباس)۔

انه یحل لك فی المسجد ما یحل لی۔ (ابن ابی شیبه عن ام سلمهؓ وابن ...نیع عن جبیر)۔

لکل نبی وارث وعلیؑ وارثی ووصیّی ۔(دیلمی عن سلمانؓ و البغوی عن بریدہؓ

لایحبک الامومن ولا یبغضک الامنافق۔ (مسلم ترمذی والنسائی وابن ماجہ عن سیدنا علیؓ)

لک فی الجنۃ احسن منہا ۔ (حاکم واحمد عن سیدنا علیؓ)۔

لو ان السمٰوٰت والارض وضعتا فی کفۃٍ ووزن ایمان علی فی اخراج ایمان علیؓ۔ دیلمی والخوارزمی وابن السمان عن سیدنا عمر والدیلمی عن ابن عمرؓ

لولا علیؓ لہلک عمرؓ ۔ (احمد عن ابی ظبیان عن سیدنا عمرؓ وابو عمر عن سعید بن المسیب عنہ)

لو ان امتی ابغضوک اکبہم اللہ علی وجوہھم فی النار۔ (عبداللہ بن احمد فی الزوائد وابونعیم والطبرانی وابن عساکر وابن عدی عن جابرؓ)۔

لما اسری بی الی السماء دخلت الجنۃ فرایت فی ساق العرش مکتوباً لا الٰہ الا اللہ ایدتہ بعلیؓ۔ (طبرانی وابن ابی الحمراءؓ وابن عدی عن انسؓ

المبارزۃ علی یوم الخندق افضل من اعمال اُمتی الی یوم القیامہ۔ (حاکم والدیلمی عن ابن مسعودؓ)۔

لحمہ من لحمی ودمہ من دمی ۔ (دیلمی والعقیلی عن ابن عباسؓ وابن عساکر عن ابن مسعودؓ اخرجہ السیوطی فی التاریخ)۔

ما اعلم فیہا الاما قال علی۔ (حاکم عن زید بن ارقمؓ)۔

ما انا سددتہا ولا انا فتحتہا بل اللہ فتحہا وسدھا (طبرانی عن عبداللہ بن عباسؓ)۔

ما انا اخرجتك وما انا اسکنته ولکن الله اسکنه۔ (طبرانی عن علیؓ)۔

ما انا اخرجتکم وادخلته بل الله ادخله واخرجکم۔ (طبرانی عن سعدؓ بن ابی وقاص)

ماتریدون عن علی ماتریدون عن علی ماتریدون عن علی ان علیا منی وانا منه وهو ولی کل مومن بعدی۔ (ترمذی والحاکم عن عمران بن حصینؓ)۔

ما اکتسب مکتسب مثل فضل علیؓ یهدی صاحبه الی الهدی ویرده عن الردی۔ (طبرانی عن سیدنا عمرؓ)۔

ما بامری سددتها ولا بامری فتحتها۔ (عقیلی عن انسؓ)۔

ما انا سددت ابوابکم وفتحت باب علی ولکن الله فتح باب علی و سد ابوابکم۔ (بزاز عن علیؓ)۔

ما انا امرت باخراجکم ولا باسکان هذا الغلام ان الله هو امر به۔ نسائی عن سعد بنؓ ابی وقاص)۔

ما اعرف احدًا من هذه الامة عبد الله بعد نبینا غیری عبدت الله قبل ان یعبد احدٌ من هذه الامة۔ (نسائی واحمد والطبرانی عن سیدنا علیؓ

ما من نبی الا وله نظیر فی امته وعلیؓ نظیری۔ (طبرانی والخلعی عن انسؓ)۔

ما سألت لنفسی شیئًا الا قد سألت لک مثله۔ (نسائی عن علیؓ)۔

ما اعلم رجلا کان احب الی رسول الله صلے الله علیه وسلم من علی۔ (نسائی والحاکم عن ابن عمر وعائشة)۔

ما رائت رجلا احب الی النبی صلے الله علیه وسلم منه۔ (حاکم ونسائی عن ابن عمر وعن عائشةؓ)۔

ما رمدت منذ تفل النبی صلے اللہ علیہ وسلم فی عینی ۔ احمد عن علیؓ)۔

ما دعوت لنفسی بشیٔ الا دعوت لک بمثلہ ۔ (نسائی عن سیدنا علیؓ)۔

ما تریٰ فی رجل یحبہ اللہ ورسولہ ۔ (ترمذی عن البراء بنؓ عازب)۔

ما ذکر اللہ علیًا الا بخیر ۔ طبرانی وابن ابی حاتم عن ابن عباسؓ اخرجہ فی الصواعق۔

ما علمنا ان احدًا من ھٰذہ الامۃ بعد النبی صلے اللہ علیہ وسلم ازھد من علی (الامام احمد عن ابن شہاب الزہری)۔

ما انتجیتہ ولکن اللہ انتجاہ ۔ (طبرانی والنسائی والترمذی عن جابرؓ وابن مردویہ عن انسؓ)۔

ما کنّا نعرف المنافقین الا ببغضہم علیًّا ۔ (ترمذی عن ابی سعیدؓ واحمد والترمذی عن جابر والحاکم عن ابی ذرؓ)۔

ما سألت اللہ من الخیر الا سألت لک مثلہ وما استعذت باللہ من الشر الا استعذت لک مثلہ ۔ (محاملی فی امالیہ وابو نعیم والدیلمی عن عبد اللہ ابن الحارث بن جزءؓ)۔

ما نزل فی احد من کتاب اللہ تعالیٰ ما نزل فی علی ۔ (ابن مردویہ وابن عساکر والطبرانی عن ابن عباسؓ)۔

ما نزلت آیۃ الا وقد علمت فیما نزلت واین نزلت ان ربی وھب لی قلبا عقولاً (ابن سعد وابو نعیم عن علیؓ)۔

ما انزل اللہ یا ایھا الذین آمنوا الا وعلیؓ امیرھا واشرفھا ۔ طبرانی وابن ابی حاتم واحمد وابن عبد البر عن ابن عباسؓ وابو نعیم عن ابن عباسؓ مرفوعًا)۔

من طیب ان احداً یسالنی عن النفس۔ (ابن النجار عن عمرؓ و بن العاص)۔

مثلی مثل شجرۃ انا اصلها و علی فرعها و الحسن و الحسین ثمرتها۔ (ابن مردویہ عن علیؑ)۔

مثل علی فی الناس مثل قل هو الله احدٌ فے القران۔ دیلمی عن حذیفہؓ)۔

مثله کمثل باب حِطَّةٌ من دخله فغفرت له الذنوب۔ (دار قطنی عن عباس بن عبد المطلب رضی الله عنه۔

مثل علیؑ فے هٰذه الامة کمثل الکعبة النظر الیها عبادة والحج الیها فریضةٌ۔ (دیلمی و ابن الاثیر عن سیدنا علیؑ و ابن عباسؓ)۔

من اراد ان ینظر الی ادم فے علمه و نوح فے فهمه و ابراهیم فے حلمه و یحییٰ فے زهده و موسیٰ فے بطشه فلینظرُ الی علی ابن ابی طالب۔ (طبرانی و الحاکم و القزوینی و الخطیب و الحاکمی و الملاء عن ابی الحمراء و ابن عباس و ابن مردویه عن الحارث الاعور و ابن شاهین و الدیلمی عن ابی سعیدؓ الخدری و قال السیوطی لا باس فیه)۔

من سره ان ینظر الی اعظم الناس منزلةً و اقربهم مودةً و افضلهم حالاً و اعظمهم غنیً فلینظر الی علی ابن ابیطالبؑ (دار قطنی و ابن السمان عن سیدنا ابی بکر الصدیقؓ

من مات من امتی و هو یبغضك مات یهودیًا او نصرانیًا۔ (ابن مردویه و الدیلمی عن الحکیم بن بهز عن ابیه عن جده)۔

من لم یقل علیٌ خیر الناس فقد کفر۔ (رواه الحاکم عن ابن مسعود و الخطیب

عن جابر والخطیب عن سیدنا علیؓ)۔

من اذی شعر قومی فقد اذانی ومن اذانی فقد اذاللہ لابن عساکر عن سیدنا علیؓ والطبرانی عن ابن عمرؓ)۔

من مات علی حبِّ ال محمد مات شہیدًا۔ (ابو اسحاق الثعلبی عن جریر بن عبداللہ

من احبک فقد احبّنی وحبیبی حبیب اللہ۔ حاکم والخطیب عن ابن عباسؓ)

من حسد علیًا فقد حسدنی ومن حسدنی فقد کفر۔ (ابن مردویہ عن انسؓ)

من ینقص علیًا ینقصنی۔ (دیلمی عن بریدہؓ)۔

من اذی علیًّا فقد اذانی۔ (بخاری والحاکم واحمد عن عمر بن شاؤ مولا اسلمی ءابو یعلی والبزاز عن سعدؓ)۔

من احب علیا فقد احبّنی ومن احبنی فقد احب اللہ۔ (طبرانی عن ام سلمہؓ والحاکم عن سلمان)۔

من فارقك یا علیؓ فقد فارقنی ومن فارقنی فقد فارق اللہ۔ (احمد والحاکم عن ابی ذرؓ)۔

من اطاع علیا فقد اطاعنی ومن عصی علیًّا فقد عصانی۔

من فارق علیًا فقد فارقنی ومن فارقنی فارق اللہ۔ (طبرانی عن ابی ذرؓ)۔

من سب علیًّا فقد سبّنی فقد سب اللہ (نسائی والحاکم واحمد عن ام سلمۃؓ)

من سرہ ان ینظر الی ادم فی علمہ والی نوح فی تقواہ والی ابراھیم فی حلمہ والی موسیٰ فی بطشہ والی عیسیٰ فی عباد تہٖ فلینظر الی علیؓ۔ (رواہ عبد الرزاق وابو حاتم عن ابی ہریرۃؓ وابن شاہین عن ابی سعیدؓ والحاکم فی التاریخ عن ابی الحمراءؓ

من احب علیا فقد احبنی ومن ابغض علیا فقد ابغضنی۔ حاکم عن سلمان

من احبک فی حیاتی منی فقد قضی نحبہ ومن احبک فی حیاۃ منک بعدی ختم اللہ لہ بالامن والایمان ومن احبک ولم یزل امنہ یوم الفزع۔

(رواہ الطبرانی عن ابی عمرؓ)۔

من مات وھو یبغضک یا علیؑ مات میتۃ جاھلیۃ لم یحاسبہ اللہ بما عمل فی الاسلام۔ (طبرانی عن ابن عمرؓ)۔

من احبک فبحبی احبک فان العبد لاینال ولایتی الا بحبک۔ (دیلمی عن ابن عباس)

من یرید ان یحیی حیاتی ویمیت مماتی ویسکن الجنۃ التی وعدنی ربی فلیتول علی۔ (طبرانی والحاکم وابونعیم عن زید بن ارقمؓ)۔

من احبک ان یتمسک بالقضیب الاحمر الذی غرسہ اللہ بیمینہ فی جنۃ عدن فلیتمسک بحب علیؑ۔ (دارقطنی والدیلمی والشیرازی عن زید بنؓ ارقم والا زرعی عن البراء وابونعیم عن حذیفہؓ)۔

من کنت نبیہ فعلیؑ ولیہٗ۔ (دیلمی عن سمرہ بن جندبؓ و بریدہؓ)۔

من کنت ولیہٗ فعلی ولیہٗ۔ (نسائی عن بریدہؓ والدیلمی عن زید بنؓ ارقم احمد والحاکم عن بریدہؓ)۔

من کان اللہ ورسولہ ولیہٗ فعلیؑ ولیہٗ۔ (نسائی عن سعدؓ بن ابی وقاص الزہری

من یکن اللہ ورسولہ مولاہ فان ھذا مولاہ۔ (طبرانی عن جریرؓ بن عبداللہ)

من زعم انہٗ امن بی وبما جئت بہ وھو یبغض علیا فھو کاذب ولیس بمومن (ابن المغازلی والخوارزمی فی المناقب عن ابن مسعودؓ)۔

من لم يعرف حق عترتي والانصار والعرب فهو لاحد ثلاث اما منافق او لزنية واما لغير طهور يعني حملته امه على غير طهور۔ (ابو الشيخ في الثواب وابن عدي في الكامل والبيهقي في الشعب عن علي اخرجه السيوطي في احياء الميت۔

من مات وفي قلبه بغض علي فمات يهوديا او نصرانيا۔ (ديلمي عن معاوية بن جيدة

من امن بي وصدقني فليتول عليا فان ولايته ولايتي وولايتي ولاية الله (الطبراني عن محمد بن ابي عبيدة بن محمد بن عمار بن ياسر عن ابيه عن جده عن عمار) ۔

من ناصب عليا على الخلافة بعدي فهو كافر وقد حارب الله ورسوله (رواه الامام ابو المويد الموفق المكي المعروف باخطب الخوارزم وابن المغازلي عن ابي ذر رض) ۔

من كنت مولاه فعلي مولاه رواه اكثر من خمس وثلاثين صحابي وطرقه نيف واربعون	رواه الطبراني عن حذيفه واحمد والحاكم عن ابن عباس والترمذي والطبراني عن ابي الطفيل والنسائي واحمد والطبري وابو نعيم والضياء والحاكم والترمذي عن

زيد بن ارقم والطبراني والنسائي والترمذي واحمد وابن حبان والحاكم عن بريده واحمد والطبراني عن ابي ايوب الانصاري واحمد عن البراء وعن علي واحمد والبيهقي وابو يعلى وابن ماجه وابو نعيم والطحاوي والحاكم عن البراء بن عازب والديلمي عن بريده وزيد بن ارقم والطبراني والحاكم عن زيد بن ارقم وابن راهويه وابن جرير وابن ابي عاصم وابن ماجه عن علي وابو بكر بن ابي شيبه عن ابن عمر وعثمان بن ابي شيبه والنسائي عن جابر بن عبد الله وابو نعيم عن جندع ومالك بن الحويرث وابن قانع عن حبشي بن جنادة والطبراني عن جرير بن عبد الله

وابن عقدہ عن زید بن شرجبیل الانصاری ابو نعیم عن سعدؓ والخطیب عن انسؓ و احمد وابن حبان وابن منصور عن ابن عباسؓ۔ قال الطحاوی ھذا حدیث صحیح الاسناد وقال الذہبی صحح بعد کثیرا من طرقہ۔ اقول بل ہو متواترؒ۔

من آمن بی وبولایۃ علی فہو معی فی الجنۃ۔ (دیلمی عن عمار بن یاسرؓ)۔

من احبنی واحب ھذین وابا ھما وامہما کان معی فی درجتی یوم القیامۃ (احمد والطبرانی والترمذی والدیلمی عن علیؓ)۔

من ہؤلاء الذین وجبت علینا مودتہم قال علی وفاطمۃ وابناہما الطبرانی والحاکم وابن ابی حاتم والبغوی عن ابن عباسؓ)۔

من قاتل علیا علی الخلافۃ فاقتلوہ کائنا من کان۔ (امام احمد ابن حنبل فی المسند والدیلمی عن ابی ذرؓ واخرجہ المناوی)۔

مودۃ علیؓ عبادۃ۔ (دیلمی عن ابی ذرؓ)۔

محمد حبیب اللہ وعلیؓ ولی اللہ۔ (دیلمی عن سیدنا علیؓ)۔

مرحبا بسید المسلمین وامام المتقین۔ (دیلمی وابن مردویہ عن انسؓ وعن النواس بن سمعان)۔

مکتوبٌ علی باب الجنۃ لا الہ الا اللہ ایدتہ بعلیؓ۔ (عقیلی عن جابرؓ و الطبرانی والخطیب عن جابرؓ)۔

نزل فی علی ثلاث مائۃ آیات فی القرآن۔ (خطیب وابن عساکر والطبرانی عن ابن عباسؓ)۔

نزلت النبوۃ علیؓ یوم الاثنین وصلی معی علی یوم الثلثاء۔ (طبرانی عن علیؓ)۔

نزلت انما یرید اللہ فی النبی وعلی وفاطمۃ والحسن والحسین۔ (طبری والطبرانی عن ابی سعیدؓ)۔

نزلت ھٰذا الاٰیۃ ندع ابناءنا وابناؤکم دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیا وفاطمہ وحسنا وحسینا فقال اللھم ھولاء اھلی۔ (مسلم فی الصحیح عن سعدؓ)

نزلت انما یرید اللہ فی خمسۃ فی وفی علی والحسن والحسین وفاطمۃ۔ (طبرانی وابن جریر عن ابی سعیدؓ)۔

نزلت انما یرید اللہ فی خمسۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعلیؓ وفاطمہؓ والحسنؓ والحسینؓ۔ (احمد عن ابی سعید الخدریؓ)۔

نزلت انما یرید اللہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لفاطمۃ ائتنی بزوجتک وابنیک فجاءت بھم فالقیٰ علیھم کساء فدکیا ثم وضع یدہ علیھم وقال اللھم ھٰولاء اھل بیتی فاجعل صلوٰتک وبرکاتک علی محمد وعلی اٰل محمد انک حمید مجید قالت ام سلمۃ فرفعت الکساء لادخل معھم فجذبہ من یدی وقال انک علی خیر۔ (احمد فی مسندہ والطبرانی فی الکبیر عن ام سلمۃؓ)۔

نزلت ھٰذہ الاٰیۃ فی رسول اللہ وعلی وفاطمۃ وحسن وحسین۔ (طحاوی عن ام سلمہؓ)

نزلت قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربیٰ قالوا یارسول اللہ من ھٰولاء الذین وجبت علینا مودتھم قال علی وفاطمۃ وولداھا۔ (ابن المنذر وابن ابی حاتم والطبرانی وابن مردویہ عن ابن عباسؓ)۔

نعم الاب ابوک ابراھیم ونعم الاخ اخوک علی نادانی منادمن وراء حجاب السابعۃ۔ (بیہقی عن علیؓ)۔

نزلت الذین ینفقون اموالهم باللیل والنہار سراً وعلانیۃ فی علی ابن ابیطالب کانت لہ اربعۃ دراھم فانفق (رواہ عبدالرزاق وعبد بن حمید وابن جریر والطبرانی عن ابن عباس رضی)۔

نزلت انما انت منذر ولکل قوم ھاد فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا المنذر وعلی الھاد۔ (ابن ابی حاتم والطبرانی والحاکم وابن مردویہ والضیاء عن علی و ابن عباس رضی)۔

نزلت افمن کان علی بیّنۃٍ من ربہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی بیّنۃٍ من ربہٖ وانا شاھد منہ (ابن مردویہ وابن عساکر عن علی)۔

نزلت عشر ایات من برأۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتانی جبرئیل وقال لن یودّی عنک الا انت او رجل منک۔ (ابوالشیخ وعبداللہ بن احمد حنبل وابن مردویہ عن علی)۔

نزلت ان الذین اٰمنوا وعملوا الصالحات سیجعل لھم الرحمٰن وداً فی علی ابن ابیطالب۔ (ابن مردویہ والدیلمی عن البراء والطبرانی وابن مردویہ عن ابن عباس)

نزلت وتعیھا اذن واعیۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا علی فانت واعیۃ - (ابن جریر وابن ابی حاتم وابن مردویہ عن بریدہ وابونعیم و عن ابن عباس رضی)۔

نزلت وصالح المومنین بعد ذلک ظھیر فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھو علی ابن ابیطالب۔ (ابن ابی حاتم عن علی وابن مردویہ وابن عساکر عن ابن عباس واسماء رضی)۔

نام علیؓ علی فراشہ صلی اللہ علیہ وسلم لما ہاجر الی المدینۃ۔ (احمد عن ابن عباس

واللہ ما نزلت اٰیۃٌ الا وقد علمت فیما نزلت واین نزلت وعلی من نزلت۔

(ابن سعد فی الطبقات عن ابی الطفیل عن سیدنا علیؓ)۔

واللہ ما یبغضک احدٌ الا وقد شارکت امّہ فی اباہ۔ (الخطیب عن ابن

عباس وقال السیوطی ضعیفٌ)۔

واللہ انی لاخوہ وولیّہ وابن عمّہ ووارثہ فمن احقُّ بہ منّی۔ (حاکم

والنسائی عن ابن عباسؓ والحاکم عن علیؓ)۔

واللہ ما انا ادخلتہ واخرجتکم بل اللہ ادخلہ واخرجکم۔ (نسائی عن سعدؓ)

ویبعث فاطمۃ والحسن والحسین علی ناقتین وعلیؓ علی ناقتی وانا علی

البراق۔ (ابو الشیخ والخطیب عن ابی ہریرہ والحاکم عن ابن عباسؓ والطبرانی و

ابن عساکر والحاکم عن ابی ہریرۃؓ)۔

واخی علی علی ناقۃ من نوق الجنۃ وبیدہ لواء الحمد۔ (شاذان فی الفضائل عن علیؓ)

وتکسی ثوبین ابیضین فتقوم معی طبرانی فی الاوسط وابو نعیم عن علی)۔

وانت یا علی ظہیراً (ابن عساکر عن حذیفہ والخطیب عن علی)

ویعطی علیؓ عصاً عوسج من الشجرۃ التی غرسہا اللہ بیدہٖ فی الجنۃ فیقال

زدا لناس عن الحوض۔ طبرانی عن ابی سعید وابن عساکر والحکیم عن ابن عباسؓ

والسابق الی محمد صلی اللہ علیہ وسلم علی۔ طبرانی وابن مردویہ عن ابن

عباسؓ والدیلمی عن عایشۃؓ)۔

واللہ اشدّ حبّاً لہ منی۔ (حاکمی عن ابن عباس واخرجہ ابن حجر)۔

وهٰذا علی اخی وصاحبی یوم القیامہ ۔ (خطیب والعقیلی عن عبداللہ بن عمروؓ)

والّذی بعثنی بالحق ما اخترتک الا لنفسی ۔ (احمد عن عبداللہ بنؓ ابی اوفی) ۔

واللہ لیبعثن اللہ علیکم رجلا منکم امتحن اللہ قلبہ الایمان ۔ (نسائی والحاکم عن علیؓ) ۔

وھٰذا علی لحمہ لحمی ودمہ دمی ھٰذا امیر المومنین وسید المسلمین و عیبتہ علمی ۔ (ابونعیم والخوارزمی عن علیؓ وابن عباسؓ) ۔

ورثت ابن عمی دون عمی ۔ (نسائی والبیہقی عن علیؓ) ۔

واللہ ما سددت شیئا وما فتحتہ ولکن امرت بشیئ فاتبعتہ ۔ (نسائی والحاکم والضیاء عن محمد بن جعفرؓ بن ابیطالب)

والّذی بعثنی بالحق لقد وجدتک سیدا فی الدنیا وسیدا فی الاخرۃ لایبغضہ الامنافق ۔ (طحاوی فی مشکل الاثار عن عمرانؓ) ۔

وقفوھم انھم مسئولون عن ولایۃ علیؓ) ۔(ابن مردویہ عن ابن عباسؓ والدیلمی عن ابی سعیدؓ) ۔

ھٰذا سیف اللہ المسلول ۔ (ابوسعید فی الشرف النبوۃ عن ابن عباسؓ و السمہودی عن جابرؓ) ۔

ھٰذا اول من یصافحنی یوم القیامۃ ۔ (ابن ابی شیبہ واحمد والحاکم وابو نعیم عن ابن عباسؓ) ۔

ھٰذا الصدیق الاکبر ۔ (شاذان عن علیؓ) ۔

ھٰذا ولیّ والمودّی عنی وال اللہ من والاہ ۔ (نسائی عن سعدؓ)

هٰذا الصدّیق الاکبر وهٰذا الفاروق الامّة وهٰذا یعسوب المؤمنین۔
(حاکم عن ابی ذرؓ والطبرانی والدیلمی عن سلمانؓ)۔
هل فیکم احدًا قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم انت قسیم النار والجنّة
یوم القیامة غیری قالوا اللّٰھم لا۔ (دارقطنی عن علیؓ)۔
هو اول عجمی اوعربی صلے مع النبی صلے اللہ علیہ وسلم وهو الذی غسّله
وادخله فی قبرہ۔ (حاکم عن ابن عباسؓ)۔
هی احب الیّ منك وانت اعزّ منها علیّ۔ (نسائی والبیهقی عن علی والحاکم
عن ابی هریرہ بلفظ اٰخر)۔
یا امّ سلیم ان علیا لحمه من لحمی ودمه من دمّی وهو منی بمنزلة هارون
من موسیٰ۔ (عقیلی عن ابن عباس)۔
یا علی لك سبع خصالٌ لا یحاجك فیها احدٌ یوم القیامة انت اول المؤمنین
بالله ایمانا واوفاهم بعهد الله واقومهم بامر الله واراٰفهم بالرعیّة
واقسمهم بالسّویّة واعلمهم بالقضیّة واعظمهم مزیة یوم
القیامة۔ (ابونعیم عن معاذ بنؓ جبل وابی سعیدؓ الخدری)۔
یا علی لا یبغضك من الرّجال الا منافق ومن حملته اُمّه وهی حائضةٌ
(دیلمی عن ابن عباسؓ وعلی وابن الاثیر فی الاسد الغابه)۔
یا انس اوّل من یدخل علیك بهذا الباب امیر المومنین وسید المسلمین
وخاتم الوصیّین اذ جاء علیؓ۔ (دیلمی عن انسؓ)۔
یا معاشرُ المهاجرین والانصار احبوا علیا بحبّی واکرموه بکرامتی۔

(دیلمی عن ابن عمرؓ)

یا ابا بکر انما یعرف الفضل لاھل الفضل الا ذو فضل۔ (دیلمی عن ابی سعیدؓ عسکری و ابن شمان و الخطیب عن انس رضؓ)۔

یا محمد ان ربک یقراء السلام علیک و یقول لک علیؑ منک بمنزلۃ ھارون من موسیٰ قال لہ جبرئیل۔ (امام علی الرضاء عن اسماء بنت عمیس فی المسند

یا علی انک اول من یقرع باب الجنۃ فتدخلھا بغیر حساب بعدی۔ (امام علی رضا عن سیدنا علی و الدیلمی و ابن المغازلی و القاضی عیاض عن خذیفۃ)۔

یا علی انت صفیی و امینی۔ (نسائی عن نافع بن عجزؓ عن ابیہ و عن علیؓ)

یا علی ان لک کنزاً فی الجنۃ و انک ذو قرنیھا۔ (بزاز و الطحاوی و ابو نعیم و ابن ابی شیبۃ و احمد و الحاکم عن علیؓ)۔

یا علی لو ان امتی ابغضوک لکبتھم اللہ علی مناخرھم فی النار۔ (عبد اللہ بن احمد فی الزوائد و ابو نعیم و الطبرانی عن جابرؓ)۔

یا علی ان ولیت من امرھا شیئاً فارفق بھا ای ام المومنین عائشۃ ؓ)۔ (حاکم عن ام سلمہؓ)۔

یا علی ستقاتلک الفئۃ الباغیۃ و انت علی الحق فمن لم ینصرک یومئذ فلیس منی۔ (ابن عساکر عن عمار بن یاسرؓ)۔

یا ابا لیلیٰ سیکون من بعدی فتنۃ فاذا کان ذلک فالزم علی ابن ابی طالب (ابو نعیم عن ابی لیلیٰ الانصاریؓ)۔

یا علی انت اعلم الناس باللہ واعظم الناس حبا وتعظیما لاھل لا الہ الا اللہ۔
(ابو نعیم عن علی)۔

یا عایشہ اذا اسرک ان تنظری الی سید العرب فانظری الی سید العرب
(خطیب عن سلمۃ بن کھیل عن عایشۃ رض)۔

یا ایھا الناس لا تشکوا علیا فواللہ انہ لاخیشن فی ذات اللہ عزوجل و
فی سبیل اللہ۔ (احمد والحاکم وابو نعیم عن ابی سعید رض)۔

یا علی ان جبریل زعم انہ یحبک قال وقد بلغت ان یحبنی جبریل قال
نعم ومن ھو خیر من جبریل اللہ عزوجل یحبک۔ (رواہ الحسن بن سفیان
عن ابی ضحاک رض الانصاری)۔

یا علی یدک فی یدی تدخل معی یوم القیامۃ حیث ادخل۔ (ابو نعیم
وابن عساکر عن سیدنا عمر رض)۔

یا عمر ھل رات دابۃ الجنۃ تاکل الطعام وتشرب الشراب وتمشی فی
الاسواق ھذہ دابۃ الجنۃ واشار الی علی۔ (طبرانی عن عمرو بن الحمق رض)۔

یا علی فانطلق بھا ففتح اللہ خیبر علی یدیہ۔ (احمد عن بریدہ)۔

یا علی البشر حیاتک وموتک معی۔ (طبرانی عن علی)۔

یا علی خلقت انا وانت من شجرۃ واحدۃ۔ (ابن عدی عن جابر رض)۔

یا علی لو ان امتی ابغضوک لاکبھم اللہ علی وجوھھم فی النار۔ ابن عدی عن جابر رض

یا علی لیس فی القیامۃ راکب غیرنا۔ (شاذان عن علی رض)۔

یا علی سالت اللہ ان یطھر مسجدی لک و لذریتک من بعدک۔ (ابو نعیم عن ابن عباس رض)

یا علی اَصلیّتَ العصر قال لا قال اللھم اردد الشمس علیٰ علی فرجعت الشمس علیه بعد ما غابت۔ (شاذان والطحاوی عن اسماء بنت عمیسؓ)۔

یا علی انت تبین لامتی ما اختلفوا فیه من بعدی۔ (حاکم والدیلمی عن انسؓ)

یا علی انت اخی فی الدنیا والاخرۃ۔ (ترمذی عن ابن عمرؓ)۔

یا علی انت معی فی الجنة انت معی فی الجنة۔ احمد عن ابن عمرؓ

یا علی لا یحل یجنب فی ھذا المسجد غیری و غیرك۔ (بزاز والترمذی عن سعدؓ و ابی سعیدؓ)۔

یا علی انت تقتل علی سنّتی۔ (ابن عدی عن علیؓ)۔

یا علی انت منی بمنزله ھارون من موسیٰ غیر انه لا نبی بعدی۔ (بخاری ومسلم والطبرانی عن سعدؓ)۔

یا علی انت ولیّ کلّ مومن بعدی۔ (ابوداؤ والطیالسی والخطیب و الحاکم والنسائی عن عمر بن میمون عن علیؓ)۔

یا علی انك مومَّرٌ مستخلفٌ وانك مقتولٌ (بزاز والطبرانی عن جابر بن سمرہؓ)

یا علی انت صاحب سرّی۔ (دیلمی عن سیدنا علی)۔

یا علی لا یحبك الا مومن ولا یبغضك الا منافق۔ (مسلم عن ام سلمہؓ)۔

یا علی انت سید فی الدنیا و سید فی الاخرہ۔ (حاکم والدیلمی عن ابن عباسؓ)

یا انس اول من یدخل علیك من ھذا الباب فھو امیر المومنین وسید المسلمین وخاتم الوصیین۔ (ابونعیم عن انسؓ والطبرانی وابن مردویه عن انسؓ وابی رافعؓ)

یا علی ادع بصحیفة و دواۃ فاملی فکتب علی و شھد جبرئیل۔ (الخلال

عن عطیه عن ابی سعید الخدری رضؓ)۔

یا علی معک یوم القیامۃ عصیً من عصا الجنۃ تذود بھا المنافقین عن حوضی۔ (طبرانی فی الصغیر عن ابی سعیدؓ)۔

یا علی انکَ لسید المسلمین و یعسوب المومنین (طبرانی عن ابی ذرؓ و ابن عساکر عن سلمانؓ)۔

یا انس انطلق وادع لی سید العرب۔ (طبرانی عن ابی لیلیٰؓ)۔

یا معشر الانصار الا ادلکمؔ علی ما ان تمسکتم لن تضلوا بعدی ابدًا ھٰذا علی فاحبوہ بحبّی واکرموہ بکرامتی فان جبرئیل امرنی بالذی قلت لکم عن اللہ۔ (ابو نعیم والطبرانی عن الامام الحسنؓ)۔

یا علی ان کنت ولیت الامر بعدی فاخرج اھل النجران من جزیرۃ العرب (احمد عن علی)۔

یا علی ما کنت اُبالی من مات من امتی وھو یبغضک مات یہودیًا او نصرانیًا۔ (ابن مردویہ والدیلمی عن بہز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ مرفوعًا)۔

یا علی ما اجاعک قال انی لم اکلت مُنذُ کذا وکذا فقال ابشرک بالجنّۃ۔ امام ابو حنیفہ عن ام ھانیؓ)۔

یا علی ان اللہ قد غفرلک ولذریتک وولدک۔ (دیلمی عن ابی ایوب الانصاریؓ)

یا علی انکَ لسیّد المومنین۔ (ابن عساکر عن سلمانؓ والطبرانی عن ابی ذرؓ)

یا علی ان اول من ینشق عنہ الارض یوم القیامۃ انا وانت معی ومعک لواء الحمد۔ (الخطیب والرافعی عن علی)۔

یا علی الا ترضیٰ ان منزلتک مقابل منزلتی ۔ (طبرانی عن عبد اللہ بن ابی اوفیٰ)

یا علی اللہ و رسولہ و جبریل راضون عنک ۔ (طبرانی فی الکبیر عن ابی رافع)

یا علی لم یشم رائحۃ الجنۃ من لم یوالک ۔ (دیلمی عن علیؓ) ۔

یا علی انت صاحب لوائی فی الدنیا والاخرۃ ۔ (دیلمی عن ابی سعیدؓ) ۔

یا علی انت قسیم النار والجنۃ ۔ (دار قطنی عن ابی الطفیل والدیلمی وعیاض عن حذیفہؓ) ۔

یا انس ھذا حجۃ اللہ علی خلیقۃ ۔ (دیلمی عن انسؓ) ۔

یا انس ھذ المقبل حجتی علیٰ امتی یوم القیامۃ ۔ (النقاش عن انسؓ) ۔

یا علی مد یدک فی یدی تدخل معی یوم القیامۃ حیث ادخل (طبرانی فی الکبیر وابن عساکر والدیلمی عن سیدنا عمرؓ) ۔

یا عمار ان رئت علیاً سلک وادیاً و سلک الناس وادیاً غیرہ فاسلک انت مع علی ۔ (دیلمی عن عمار بن یاسرؓ) ۔

یا ابا برزۃ علیؑ امینی یوم القیامۃ ۔ (ابن مردویہ عن انسؓ) ۔

یا محمد انی خلقتک و علیاً من نوری ۔ (الخوارزمی عن ابی سلیمان الراعی مرفوعاً)

یا علی انت و شیعتک تردون علی الحوض رواءً و ان عدوک یردون علی ظماء مقمحین ۔ (طبرانی عن علیؓ) ۔

یا علی اما انک ستلقی بعدی جھداً ۔ حاکم عن ابن عباسؓ) ۔

یا علی ان الامۃ ستغدر لک بعدی ۔ (حاکم عن علیؓ) ۔

یا علی ان اللہ قد غفر لک ولوالدیک ولاھلک ولشیعتک ۔ (دیلمی عن

سیدنا علیؓ وابو ایوب الانصاری)۔

یا علی تعلم القرآن۔ (دیلمی عن علیؓ)۔

یا علی ادنُ منی وضع خمسک فی خمسی انا وانت من شجرة انا اصلها وانت فرعها۔ (دیلمی عن جابر رضی اللہ عنہ)۔

یا انس اذا کان یوم القیامة ونصبَ الصراط علی شفیر جہنم لم یجُز علیہ الا من معہ کتاب ولایة علی ابن ابیطالب۔ (ابو الحسن ابن المغازلی فی المناقب عن انس رض)۔

یا علی لا یبغضکَ من الرجال الا منافق او من حملتہٗ امّہ وھی حائض ولا یبغضک من النساء الا السَلَقْلَق۔ (دیلمی عن علیؓ)۔

یا علی کذب من زعم انہ یحبنی ویبغضکَ۔ (سمہودی فی فضل الشرفین عن علیؓ)۔

یا ابا برزة علی ابن ابی طالب امینی غدًا فی القیامة وصاحب رائتی فی القیامة علی مفاتیح خزائن رحمة ربی۔ (ابو نعیم فی الحلیة ص٥٢ عن انسؓ)۔

قال علی ابن ابیطالب علیہ السلام

نحن النجباء وافراطنا افراط الانبیاء وحزبنا حزب اللہ وحزب الفئة الباغیة حزب الشیطن ومن سوّیٰ بیننا وبین عدونا فلیس منّا (امام احمد بن حنبل عن علی اخرجہ فی جواھر العقدین)



باب علم

حدیث انا مدینۃ العلم وعلی بابھا | رواہ عبد الرزاق والحاکم والمغازلی والبزار والطبرانی فی الاوسط ابن شاھین وابن عدی والخطیب عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

رواہ الترمذی وابن جریر واحمد ابن حنبل والحاکم وابن شاذان وابن مردویہ وابونعیم والخطیب وابن المغازلی عن علی ابن ابیطالب علیہ السلام۔

رواہ الحاکم والجمال المزی و احمد ابن حنبل والطبرانی فی الکبیر وابو الشیخ فی السنۃ وابن السقا وابن شاھین وابن مردویہ والبیھقی والخطیب وابن المغازلی عن ابن عباس

رواہ الطبرانی والحاکم والعقیلی وابن عدی والدیلمی عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنھما۔

قال القاسم بن عبد الرحمٰن الانباری سألت یحی عن ھٰذ الحدیث۔ فقال صحیح (تھذیب الکمال) قال القاسم سألت یحیٰ بن معین عن حدیث ابی الصلت انا مدینۃ العلم فقال ھو صحیح (ابن حجر فی التھذیب) روی الخطیب فی التاریخ ان ابن معین سئل عن حدیث ابن عباس انا مدینۃ العلم فقال ھو صحیح (سیوطی فی جمع الجوامع) وروی الخطیب فی تاریخہ باللفظ المذکور من حدیث ابی معاویہ الضریر وقال قال القاسم سألت یحی عنہ فقال ھو صحیح و قال الشوکانی فی الفوائد المجموعۃ واجیب عن ذالک بان محمد بن جعفر البغدادی قد وثقہ یحی وان ابا الصلت وثقہ ابن معین والحاکم وقد سئل ابن معین عن ھٰذ الحدیث فقال ھو صحیح۔

(١) قال عبد الرزاق ثنا سفيان الثوری عن عبد اللہ بن عثمان بن خیثم عن عبد الرحمن بن بهمان التیمی قال سمعت جابر بن عبد اللہ یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

انا مدینة العلم وعلی بابها فمن اراد العلم فلیأت الباب

عبد الرزاق۔ ثقة ثبت حافظ من اوعیة العلم احد الائمة الاعلام (تقریب)۔

سفیان الثوری۔ امیر المومنین فی الحدیث۔ ثقة حافظ فقیه امام حجة (تقریب)

عبد اللہ بن عثمان بن خیثم۔ ثقة صالح الحدیث وثقه ابن معین والعجلی والنسائی وابن سعد۔ (تهذیب التهذیب)

عبد الرحمن بن بهمان التیمی مدنی مقبول (تقریب) وثقه ابن حبان والعجلی (تهذیب)

(٢) قال الحاکم ثنا ابو العباس محمد بن یعقوب ثنا محمد بن عبد الرحیم الهروی ثنا ابو الصلت عبد السلام بن صالح ثنا ابو معاویة الضریر عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

انا مدینة العلم وعلی بابها فمن اراد المدینة فلیأت الباب

ابو الصلت عبد السلام۔ قال الحاکم سمعت ابا العباس محمد بن یعقوب یقول سمعت العباس بن محمد الدوری یقول سألت یحیی عن ابی الصلت فقال ثقة قال الذهبی فی المیزان رجل صالح وثقه یحیی وقال ابن وشاح الکندی سمعت یحیی یصدقه قال ابن حجر ابو الصلت ثقة صدوق وقد افرط العقیلی فیه وقال السیوطی ثقة وثقه یحیی بن معین۔

ابو معاویة الضریر۔ ثقة احفظ الناس لحدیث الاعمش (تقریب) ثقة ثبت (میزان)۔

قال العباس الدوری سئلت یحیٰ بن معین عن ابی الصلت الهروی فقال ثقة
فقلت الیس قد حدث عن ابی معاویه عن الاعمش انا مدینة العلم فقال قد حدث
به محمد بن جعفر الفیدی و هو ثقة مامون و قال صالح جزره قلت لابن معین ابا الصلت
یروی حدیث انا مدینة العلم فقال قد روی ۔ هذا ذاك الفیدی عن ابی معاویة ۔

قال الحاکم حسین بن فهم بن عبد الرحمٰن ثقة مامون حافظ ۔

محمد بن یحیٰ بن الضریس ثقة ثبت قاله العلائی ۔

محمد بن جعفر الفیدی ثقة ثبت مقبول وثقه ابن معین

قال السمعانی ۔ ابو الحسین محمد بن احمد بن تمیم القنطری صدوق وقال محمد
ابن الفوارس کان فیه لین ۔

ابو العباس محمد بن یعقوب الاصم الامام الثقة محدث المشرق (تذکرة الحفاظ)
مات فیها محدث خراسان و مسند العصر ابو العباس الاصم (قال الذهبی فی العبر)
وقال السیوطی فی الطبقات ابو العباس الاصم الامام المفید الثقة المحدث
المشرق محمد بن یعقوب ۔

(۳) قال الترمذی ثنا اسماعیل بن موسی الفزاری عن محمد بن الرومی عن شریك
بن عبد الله عن سلمة بن کهیل عن سوید بن غفله عن ابی عبد الله الصنابحی عن ابی
الحسین علی ابن ابیطالب قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انا مدینة العلم
و علی بابها ۔

قال ابن حجر فی الصواعق اخرج البزاز و الطبرانی فی الاوسط عن جابر
بن عبد الله و الطبرانی و الحاکم و العقیلی و ابن عدی عن ابن عمر و الترمذی و الحاکم

عن علی قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابھا وفی روایۃ فمن اراد العلم فلیات الباب وفی اخری عند الترمذی عن علی انا دار الحکمۃ وعلی بابھا۔

قال السیوطی فی النکت البدیعات حدیث ت ک انا مدینۃ العلم وعلی بابھا اورده من حدیث علی وابن عباس وجابر قلت حدیث علی اخرجہ الترمذی والحاکم وحدیث ابن عباس اخرجہ الحاکم والطبرانی وحدیث جابر اخرجہ الحاکم۔

(۱) اسماعیل موسی السری الفزاری ابو محمد صدوق ویخطئ رمی بالرفض قال النسائی لیس بہ باس وقال مطین کان صدوقا وثقہ ابن حبان (تقریب) روی عنہ ابوداؤد والترمذی والبخاری ومسلم وابن خزیمہ وابوعروبہ قال ابوحاتم صدوق وقال النسائی لیس بہ بأس مات ۲۴۵ھ (میزان)۔

(۲) محمد بن عمر بن الرومی۔ ھو ممن رواہ البخاری فی غیر الصحیح وثقہ ابن حبان وقال ابوزرعہ فیہ لینٌ وقال ابوداؤد ضعیفٌ۔

(۳) شریک بن عبداللہ النخعی ابوعبداللہ الکوفی الحافظ الصادق احد الائمۃ وقال معویۃ بن صالح عن ابن معین صدوقٌ ثقۃٌ قال ابویعلی سمعت یحیٰ بن معین یقول شریک ثقۃٌ وقال سحدیہ سمعت عبداللہ بن المبارک یقول شریک أعلمُ بحدیث الکوفیین من سفیان وقال ابوحاتم شریک صدوق وقال النسائی لیس بہ باس وقد اخرج مسلم لشریک متابعۃ مات ۱۷۷ھ (میزان)

سلمۃ بن کھیل الحضرمی ابو یحی الکوفی ثقہ (تقریب)۔

سوید بن غفلۃ ابوامیۃُ الجعفی من کبار التابعین قدم المدینۃ یوم دفن

النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکان مسلماً فی حیاتہ (تقریب)

ابو عبد اللہ الصنابحی عبد الرحمن بن عسیلہ ثقۃ من کبار التابعین (تقریب)

وقد روی سوید بن سعید ابو محمد الهروی الانباری عن شریک عن سلمۃ عن الصنابحی عن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابها

وسوید بن سعید هو شیخ مسلم احتج بہ مسلم وروی عنہ البغوی وابن ماجہ وکان صاحب حدیث وحفظ وهو صادق فی نفسہ هو صحیح الکتاب قال ابو حاتم صدوق وقال البغوی کان من الحفاظ وقال صالح جزرہ صدوق الا انہ کان اعمی وقال الدارقطنی ثقۃ الخ (میزان)۔

وقال ابن جریر هذا خبر عندنا صحیح سندہ وقد وافق علیا فی روائۃ هذا الجزء عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم غیرہ۔

وقال ابن جریر ثنا محمد بن اسماعیل الضراری ثنا ابو الصلت ثنا معاویہ عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابها فمن اراد المدینۃ فلیات الباب۔

محمد بن اسماعیل الضراری الرازی ابو صالح صدوق (تقریب)۔

قال المتقی وقفت علی تصحیح ابن جریر الحدیث علی فی تهذیب الآثار مع تصحیح حاکم الحدیث ابن عباسؓ فاستخرت اللہ وجزمت بارتقاء الحدیث من مرتبہ الحسن الی مرتبۃ الصحۃ۔

(٦) قال الامام ابو الحسن ابن شاذان ثنا اسحٰق بن مروان ثنا ابی عامر بن کثیر الزاح عن ابی خالد عن سعد بن طریف عن الاصبغ بن نباتہ عن علی

قال قال رسول الله صلے الله علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابھا فمن اراد المدینۃ فلیات بابھا۔

(۷) قال الخطیب اخبرنا عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ ثنا محمد بن المظفر ثنا ابو جعفر الحسین بن حفص الخثعمی ثنا عباد بن یعقوب ثنا یحیی بن البشر الکندی عن اسماعیل بن ابراھیم المدنی عن ابی اسحاق عن الحارث عن علی وعن عاصم بن ضمرۃ عن علی قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابھا

(۸) قال الخطیب اخبرنا الحسین بن علی الضمیری ثنا ابراھیم بن احمد بن ابی حصین محمد بن عبد اللہ ابو جعفر الحضرمی ثنا جعفر بن محمد البغدادی ثنا ابو معاویۃ عن الاعمش عن مجاھد عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابھا فمن اراد المدینۃ فلیات الباب

(۹) قال الخطیب ثنا علی بن ابی علی قال ثنا محمد بن المظفر ثنا احمد بن عبد اللہ ابن شابور ثنا عمر بن اسمٰعیل بن مجالد ثنا ابو معاویہ عن الاعمش عن مجاھد عن ابن عباس الخ۔

(۱۰) قال الخطیب ثنا محمد بن احمد بن رزق نا ابو بکر مکرم القاضی ثنا القاسم بن عبد الرحمن الانباری ثنا ابو الصلت ثنا ابو معاویہ عن الاعمش عن مجاھد عن ابن عباس الخ۔

(۱۱) قال الخطیب ثنا ابو طالب یحیی بن علی الاسکری اخبرنا ابو بکر ابن المقری ثنا ابو الطیب محمد بن عبد الصمد الدقاق ثنا احمد بن عبد اللہ ابو جعفر المکتب اخبرنا عبد الرزاق ثنا سفیان عن عبد اللہ بن عثمان عن عبد الرحمن

بن جہمان قال قال جابر بن عبد الله عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینة
العلم وعلی بابها فمن اراد العلم فلیات الباب۔

(۱۲) قال ابن المغازلی حافظ ابو الحسن علی بن محمد بن الطیب الجلابی ثنا
محمد بن احمد بن عثمان نا ابو الحسن محمد بن المظفر بن موسی بن عیسی نا الباغندی
محمد بن محمد بن سلیمان ثنا محمد بن مصفا ثنا حفص بن عمر العدنی ثنا علی بن
عمرو عن ابیه عن جریر عن علی قال الخ۔

(۱۳) وقال ابن المغازلی اخبرنا ابو غالب محمد بن احمد بن سهل ثنا ابو
طاهر بن ابراهیم بن عمر بن یحی ثنا محمد بن عبید الله ابن محمد بن عبید الله
بن الحنطب حد ثنا احمد بن محمد بن عیسی ثنا محمد بن عبد الله بن عمر بن مسلم
الصفار ثنا ابو الحسین علی بن موسی الرضا قال ثنی ابی عن ابیه جعفر بن محمد عن
ابیه عن جده علی بن الحسین عن ابیه عن جده قال قال رسول الله صلے
الله علیه وسلم۔ الخ۔

(۱۴) وقال المغازلی اخبرنا ابو القاسم الفضل بن محمد بن عبد الله الاصبهانی
ثنا ابو سعید محمد بن موسی بن الفضل بن شاذان ثنا ابو العباس محمد بن یعقوب
الاصم۔ ثنا محمد بن عبد الرحیم الهروی ثنا ابو الصلت ثنا ابو معاویه عن الاعمش
عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول الله صلے الله علیه وسلم انا مدینة
العلم وعلی بابها من اراد المدینة فلیات الباب۔

(۱۵) قال الامام ابو الحسن علی الجزری الشهیر با بن الاثیر فی اسد الغابه
ابناء نا زید بن الحسن بن زید ابو الیمن الکندی قال ابناء نا ابو منصور زریق

ابنا نا احمد بن علی بن ثابت ابنا نا محمد بن احمد بن رزق ابنانا ابو بکر بن مکرم بن احمد القاضی ثنا القاسم بن عبد الرحمٰن الانباری ثنا ابو الصلت ثنا معاویہ عن الاعمش عن مجاھد عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الحدیث۔

(۱۶) قال البیھقی فی المعرفۃ اخبرنا ابو الحسین محمد بن الحسین بن داود العلوی قال ثنا محمد بن محمد بن سعد الھروی ثنا محمد بن عبد الرحمٰن النیسابوری قال ثنا ابو الصلت قال ثنا ابو معاویۃ عن الاعمش عن مجاھد عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الحدیث۔

(۱۷) وروی الحافظ ابن النجار بطریق علی بن موسی الرضا عن ابیہ عن جدہ جعفر بن محمد عن ابیہ عن جدہ علی بن الحسین عن ابیہ عن جدہ علی ابن ابی طالب قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الحدیث۔

(۱۸) وروی الحافظ ابن مردویہ عن علی قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابھا من اراد العلم فلیات الباب۔

(۱۹) روی الحافظ ابن مردویہ عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابھا من اراد المدینۃ فلیات ببابھا۔

(۲۰) قال السیوطی فی قول الجلی فی فضائل علی الحدیث السادس عشر عن علی قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابھا اخرجہ ابو نعیم فی المعرفۃ۔

(۲۱) قال الماوردی حدیث انا مدینۃ العلم الخ رواہ احمد بن حنبل

من ثمانية طرق ورواه ابراهيم الثقفي من سبعة طرق ورواه ابن بطة من ستة طرق والحافظ الجعابي من ستة طرق وابن شاهين من اربعة طرق والخطيب من ثلثة طرق ۔ (یقول ما وردی حدیث انا مدینة العلم چتیس طریقوں سے مروی ہے)

وروی الشمس الدین الداؤدی حدیث انا مدینة العلم و علی بابها رواه احمد بن حنبل من ثمانية طريق (امام احمد ابن حنبل نے اس کی ۸ طریقوں سے روایت کی ہے)

وقال السبط ابن الجوزی فی تذکرة الخواص حدیث انا مدینة العلم رواه احمد فی الفضائل ۔

قال ابن عبد البر فی الاستیعاب وعن النبی صلے الله علیه وسلم انا مدینة العلم وعلی بابها فمن اراد العلم فلیات من بابه ۔

قال السیوطی فی تاریخ الخلفاء واخرج الترمذی والحاکم عن علی ابن ابیطالب عن النبی صلے الله علیه وسلم حدیث انا مدینة العلم وعلی بابها هذا لحدیث حسن علی الصواب ۔

حدیث نور

تحفۂ اثنا عشریہ کی یہ عبارت مندرجہ صفحہ (۴۲۴) کنت انا وعلی ابن ابیطالب نوراً بین یدی اللہ قبل ان یخلق آدم باربعۃ عشر الف عام فلما خلق اللہ آدم قسم ذالك النور جزئین فجزءٌ انا وجزءٌ علی ابن ابیطالب۔ یہ حدیث موضوع ہے سارے اہل سنت اس پر متفق ہیں۔ وفی اسنادہ محمد ابن المروزی قال یحیی بن معین ھُوَکذابٌ وقال الدار قطنی متروكٌ ولم یختلف احد من کذبہ اس کی اسناد محمد بن خلف مروزی سے ہے جس کو یحیی بن معین نے کذاب کہا ہے اور دارقطنی نے متروک کہا اور کسی نے اس کے جھوٹ میں اختلاف نہیں کیا ہے ویروی عن طریق آخر وفیہ جعفر ابن احمد وکان رافضیاً غالیاً کذاباً صناعاً وکان اکثر ما یضعُ فی قدح الصحابۃ وسبّھم الخ دیکھکر مجھے سخت تعجب ہوا حالانکہ امام احمد بن حنبل سند المحدثین نے اپنی تصنیف المناقب میں اس کی یوں روایت کی ہے ثنا عبد الرزاق عن معمر عن الزھری عن خالد بن معدان عن زاذان عن سلمان قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کنت اناوعلی ابن ابیطالب نوراً بین یدی اللہ تعالیٰ قبل ان یخلق آدم باربعۃ الاف عام فلما خلق آدم قسم ذالك النور جزئین فجزءٌ انا وجزءٌ علی۔ اس کے کل راوی ثقہ صدوق فقیہ حجۃ ائمہ حدیث اور متورع ہیں۔ ان راویوں میں کہیں پر بھی محمد بن خلف یا احمد کا بیٹا جعفر نہیں۔ پھر اس حدیث کو صاحب تحفہ کا موضوع

تھونا العجب ثم العجب ہے۔

(۱) امام احمد ابن حنبل ثقہ۔ حافظ۔ فقیہ۔ حجت۔ اور بے شک امام حدیث ہیں۔

(۲) امام عبدالرزاق مشہور حفاظ۔ ثقہ صدوق و عدول ہیں۔

(۳) معمر بن راشد اعلام ثقات۔ ثبت۔ صدوق اور امام ہیں۔

(۴) محمد بن شہاب الزہری علم حفاظ۔ فقیہہ۔ ثقہ و ثبت اور امام فن حدیث ہیں۔

(۵) خالد بن معدان تابعی جلیل۔ ثقہ۔ متورع۔ فقیہہ اور حافظ الحدیث ہیں۔

(۶) زاذان ابو عمر الکندی۔ تابعی کبیر۔ ثقہ صدوق اور عدول ہیں صدہا صحابہ کی شاگردی کی ہے

(۷) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ صحابی جلیل القدر ہیں۔ بالجملہ کل کے کل راوی امام بخاری و مسلم کے متفقہ راوی ہیں۔

حضرت احمد بن حنبل کے علاوہ اوروں نے بھی بلا محمد بن خلف مروزی اور جعفر بن احمد بن بیان کے اس حدیث کی روایت کی ہے۔ چنانچہ:-

۱۔ امام احمد بن حنبل کے فرزند عبداللہ نے زوائد مسند میں حدثنا الحسن ثنا احمد بن المقدام العجلی ثنا فضیل بن عیاض ثنا ثور بن یزید عن خالد بن معدان عن زاذان عن سلمان انہ قال سمعت حبیبی و قرۃ عینی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ سے اس حدیث کی روایت کی ہے۔

۲۔ امام ابوبکر ابن مردویہ نے کتاب مناقب میں بالفاظ حدثنا اسحاق بن محمد بن علی ثنا احمد بن ذکریا ثنا ابو طھمان عن محمد بن خالد عن الحسین بن اسماعیل بن حماد بن ابی حنیفۃ الامام عن ابیہ عن جدہ عن زیاد بن المنذر عن الامام الباقر عن ابیہ عن جدہ الحسین عن علی انہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم الحدیث روایت کی۔

(۳) امام ابوبکر خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے صفحہ (۱۲۹) پر باسناد اخبرنا علی بن محمد بن عبداللہ العدنی ثنا ابو علی الحسن بن صفوان ثنا محمد بن سہل العطار ثنی ابوذکوان ثنی حرب بن بیان الضریر ثنا احمد بن عمرو ثنا احمد بن عبداللہ بن عمر عن عبدالکریم الجزری عن عکرمہ عن ابن عباس عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم الحدیث روایت کی ہے۔

۴۔ امام الحافظ احمد بن محمد العاصمی نے زین الفتیٰ میں باں اسناد روایت کی ہے اخبرنا الحسین بن محمد قال ثنا عبداللہ بن ابی المنصور ثنا محمد بن بشر ثنا محمد بن ادریس الرازی ثنا محمد بن عبداللہ المثنیٰ ثنی حمید الطویل عن انس ابن مالک عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم الحدیث۔

۵۔ امام العصر حافظ ابن عساکر نے تاریخ کے صفحہ (۳۹۱) پر باین اسناد روایت کی ہے اخبرنا ابو اسحاق الدمشقی نا ابوالقاسم الحافظ نا ابوغالب بن النباء ثنا الجوھری ثنا ابوعلی بن محمد بن احمد ثنا ابوسعید العدوی ثنا ابوالاشعث ثنا الفضیل بن عیاض عن ثور بن یزید عن خالد بن معدان عن زاذان عن سلمان

امام احمد بن حنبل کی مرویہ حدیث کی ذیل کے ائمہ حدیث نے تخریج بھی کی ہے۔

(۱) امام ابوجعفر احمد بن عبداللہ الطبری نے ریاض النضرۃ کے صفحہ (۱۶۴) پر۔

(۲)۔ دیلمی نے مسند الفردوس کے صفحہ (۱۰۲) پر حرف الخاء میں۔

(۳) دیلمی نے " " " (۱۵۹) پر حرف الکاف میں۔

(۴)۔ حافظ ابن عبدالبر نے بہجۃ المجالس میں۔

۵۔ علامہ حافظ النطری نے خصائص علویہ کے صفحہ (۱۶۱) پر۔

۶۔ امام العلامہ کلاعی نے شفار میں۔

۷۔ حافظ ابن حجر عسقلانی نے تسدید القوس مختصر فردوس میں۔

۸۔ حافظ حدیث محمد بن یوسف الکنجی نے کفایت الطالب کے باب ۸۶ میں۔

۹۔ حافظ الحدیث وصّابی نے اکتفار کے صفحہ (۱۷۰-۱۶۹) پر۔

۱۰۔ علامہ سبط ابن جوزی نے مراۃ الزمان میں اس سے حدیث کی صحت و ثقاہت کا اور اعتبار بڑھ جاتا ہے۔ اور یہ حدیث من احسن الوجوہ صحیح ہے اس کی تفصیلی بحث ایک جداگانہ رسالہ میں انشاء اللہ شائع ہوگی۔

علامہ سبط ابن جوزی نے مراۃ الزمان اس حدیث کی روایت کے بعد لکھتے ہیں فان قیل قد ضعّفوا ھٰذا الحدیث فالجواب ان الحدیث الّذی ضعّفوہ غیر ھٰذا الذی لفظًا واسنادًا۔ اما اللفظ خلقتُ انا وھارون ویحیی وعلی من طینۃ واحدۃ وفی روایۃ خلقتُ انا وعلی من نور وکنا عن یمین العرش الخ فقالوا فی اسنادہ محمد بن خلف المروزی وکان مخفلاً وفیہ ایضًا جعفر بن احمد بن بیان وکان شیعیًّا۔ اما الحدیث الذی رویناہ یخالف ھذا اللفظ والاسناد لانّ رجالہ ثقات۔ اگر کہا جائے کہ بعضوں نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ تو ہمارا جواب یہ ہے کہ جس حدیث کو ضعیف کہا ہے اس کے الفاظ اور اسناد اور ہیں۔ ایک کے لفظ تو خلقت انا وھارون الخ۔ اور دوسرے کے خلقت انا وعلی من نور الخ ہیں اس پہلی روایت میں محمد بن خلف اور دوسری میں جعفر بن احمد ہے وہ غفلت کرتا تھا۔ اور یہ شیعی تھا۔ مگر جس حدیث کی ہم نے روایت کی وہ لفظاً وسنداً ان ہر دو ضعیف روایتوں سے الگ سلگ ہے۔ ہماری حدیث کا ہر راوی ثقہ ہے انتہی۔

فن روایت کے بڑے جرح کرنے والے حافظ ابن جوزی نے ان موضوع حدیثوں پر علل میں جو جرح کی ہے اس کی کانٹ چھانٹ کر کر صاحب تحفہ نے حدیث صحیح پر جو چسپاں کر دیا ہے وہ وضع شئی غیر محلہ ہے۔

قال الحافظ فی العلل اخبرنا ابو المنصور القزاز نا احمد بن علی ثنی علی بن الحسن بن محمد الدقاق ثنا محمد بن اسمعیل الوراق ثنا ابراھیم بن الحسین ثنا محمد بن خلف المروزی ثنا موسٰی بن ابراھیم ثنا موسٰی بن جعفر عن ابیہ محمد عن جدہ علی بن الحسین قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خلقت انا وھارونؑ ویحیٰؑ وعلیؓ من طینۃٍ واحدۃٍ الخ ھٰذا حدیث موضوعٌ والمتھم بہ المروزی قال یحیٰ بن معین ھو کذابٌ وقال الدارقطنی متروکٌ وقال ابن حبان کان مُغفّلاً فاستحقّ الترک یعنی یہ روایت بسبب مروزی کے جو متہم بکذب ہے موضوع ہے یحیٰی نے کہا مروزی جھوٹا ہے دارقطنی نے کہا متروک ہے ابن حبان نے کہا غفلت کرتا تھا اور مستحق ترک ہے۔

آگے چل کر پھر ابن جوزی لکھتے ہیں وقد روی جعفر بن احمد بن بیان عن محمد بن عمرو الطّائی عن ابیہ عن سفیان عن داؤد عن ابی الھند عن الولید عن نمیر الحضرمی عن ابی ذرؓ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خلقت انا وعلے من نور وکُنّا عن یمین العرش الخ ھٰذا وضعہ جعفر بن احمد وکان رافضیًا یضع الحدیث یعنی اس روایت کو جعفر نے گھڑا ہے یہ رافضی تھا اور وضع حدیث کیا کرتا تھا۔

ارباب بصیرت فیصلہ کرلیں کہ آیا ابن جوزی نے جن دو حدیثوں کو موضوع کہا ہے

وہ اسناد اً یا لفظاً حدیث صحیح مرویہ امام احمد ابن حنبل سے کہیں پر بھی ملتے جلتے ہیں یا نہیں فاللہ الموفق وھو یھدی السبیل۔



تمت

مطبوعہ

اعظم اسٹیم پریس گورنمنٹ ایجوکیشنل پرنٹر چار مینار حیدرآباد دکن

سنہ ۱۳۵۲ھ